

پاکستان

سالانہ رپورٹ

2015

اقوامی تعداد و ترقیاتی ادارہ پاکستان



اتوام متحده ترقیاتی ادارہ معاشرے میں ہر سطح کے لوگوں کے ساتھ مل کر ایسی اتوام کی تعمیر میں مدد رہا ہے جو بھر انوں کا مقابلہ کر سکیں اور اس طرز کی افزائش کو آگے بڑھائیں اور دیر پابنا بیس جس سے ہر شخص کے معیار زندگی میں بہتری آئے۔ 170 سے زائد ممالک اور علاقوائی حدود میں یوائین ڈی پی لوگوں کو با اختیار بنانے اور خطرات کے مقابلہ کی صلاحیت رکھنے والی اتوام کی تعمیر میں مدد کے لئے عالمی تجربات اور مقامی معلومات پر تنی رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

اتوام متحده ترقیاتی ادارہ پاکستان، سالانہ رپورٹ 2015
کا پی رائٹ 2016، اتوام متحده ترقیاتی ادارہ
جملہ حقوق حفاظ

تمام تصاویر یا اتوام متحده ترقیاتی ادارہ کی ملکیت ہیں۔

ڈیٹائل کر دئے: کیونکیشنز یونٹ، اتوام متحده ترقیاتی ادارہ پاکستان

فہرست

پیش لفظ

جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ
خطرات کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والی کمیونٹیز کی تغیر
ہم کہاں کہاں کام کر رہے ہیں

ہماری عملی سرگرمیاں
طرز زندگی بدلتی آب و ہوا کے مطابق ڈھالنے کے عمل میں تیزی
تر قیاتی پالیسی پر بات چیت کا فروغ
تبديلی کے لئے فعالی
ذرائع

فہرست مخفین

ایم ڈی جی	ہزار پر ترقیاتی مقاصد
ایم پی آئی	کثیر رخی غربت کا اندر
ایں ڈی ایم اے	میشن ڈرامہ میجنٹ اتحاری
ایں جی او	غیر سرکاری تنظیم
پی ڈی ایم اے	پروشل ڈرامہ میجنٹ اتحاری
ایں ڈی جی	دیر پاٹر قیاتی مقاصد
یا این ڈی بی	اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ
یا این ای بی	یونا یونیشن، اونا ٹرائیٹ پروگرام
یونیکو	یونا یونیشن، ایک کیشن، سائنسیک اینڈ ٹکنولوژی، آر گنا نریشن
یونیون	یونا یونیشن چلڈر زندگی
یو این او ڈی سی	یونا یونیشن آف آن ڈرگز اینڈ کرام
یا این وی	یا این وائیز
یوالس ایم	امریکی ادارہ برائے میں الاقوامی ترقی
ڈبلیو ایف پی	علمی ادارہ خوارک
ڈبلیو ایچ او	علمی ادارہ محنت

سی بی ڈی آر ایم آفات کے خطرات سے منجذب کرنے کی میونی کے اقدامات
سی او پی 21 کانفرنس آف پارٹیز 21: تبدیلی آب و ہوا پر اقوام متحدہ
کی کانفرنس 2015

ڈی ایف آئی ڈی	یونا یونیشن گلدم ڈپارٹمنٹ فار اینٹیشیل ڈبلیپٹ
ای یو	یورپی یونین
ایف اے او	فوڈ اینڈ اگریکلچر آر گنا نریشن
فانا	وقاں کے زیر انتظام قیا کی علاقہ جات
جی بی	گلگت بلتستان
جی آئی ایس	چینگ افسکل افغانیشن سرو مز
جی ایل او ایف	گلیشیر چیلیوں سے پیدا ہونے والے سیالب
ائچی ایف سی	ہائیڈ روکلور فاؤنڈ کاربن
آئی ڈی بی	اندرون ملک مکانی کرنے والے افراد
آئی ایل او	انٹیشیل لیبر آر گنا نریشن
کے پی	خیبر پختونخوا



پیش لفظ

یا مریم رے لئے انتہائی باعث مسrt ہے کہ اقوام متحده ترقیٰ ادارہ (یوائی ڈی پی) نے پاکستان نے اپنی مسلسل سرگرمیوں کا ایک اور سال مکمل کر لیا ہے جس پر میں اسے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اکنا مک افیئر زڈویشن، یوائی ڈی پی کی اس گر انفلر معاونت کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو وہ پاکستانی عوام کی زندگیاں بہتر بنانے اور دیرپاٹر قیاتی مقاصد کے حصول کی کوششوں میں ہمیں فراہم کر رہا ہے اور یہی ہمارے درمیان تدریمشہر ک اور ہمارا مطلوب و قصود ہیں۔ غیر محفوظ و محروم طبقات کی بہتری، متاثرین سیالب کے لئے امدادی و سائل کی فراہمی، وفاق کے زیر انتظام قائم اعلاق جات میں بالخصوص عارضی نقل مکانی کرنے والے افراد کی حالت زار کے ازالہ اور غربت کم کرنے کی کوششوں میں یوائی ڈی پی کی معاونت اور اس کا کردار ہماری بھروسہ پورا دو تحسین کا مستحق ہے۔ یوائی ڈی پی نے فائی میں امداد و بحالی کے لئے قابل ذکر کوششوں کی بیس جو اس مہم کے لئے ریڈ ہکی پہنچی کی مانند ہیں۔



سال 2015 میں ہزار یہ ترقیٰ مقاصد اپنے انعام کو پہنچا اور دیرپاٹر قیاتی مقاصد کا آغاز ہوا۔ یوائی ڈی پی اور حکومت پاکستان مل کر فعال طریقے سے کام کر رہے ہیں اور مجھے پورا لیقین ہے کہ یہ پاٹرنسپ آنے والے سالوں میں مزید مختتم ہو گی اور ہم نہ صرف ترقی کے چلن جوں پر پو اتریں گے بلکہ انہیں موقع میں بدیں گے۔ میں پر امید ہوں کہ اشتراک مل کا یہ سلسہ جاری رہے گا، خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کے لئے عمده تنخ کا حصول ممکن ہو گا اور ہمارے عوام کی زندگیوں میں ایک معیاری تبدیلی آئے گی۔

طارق باجوہ، سیکرٹری

اکنا مک افیئر زڈویشن، حکومت پاکستان

یوائی ڈی پی، پاکستان اور اقوام متحده کے درمیان پاٹرنسپ میں کلیدی جزو کی حیثیت رکھتا ہے۔ سالہا سال سے یوائی ڈی پی اداروں اور پالیسیوں کو مختتم بنانے اور ایک ایسا ماحول پیدا کرنے کے لئے اہم کردار ادا کر رہا ہے جس میں معاشرے کے تمام پاٹرنس تو قومی ترقی میں اپنا حصہ ملا سکیں۔ میں سال کے وقفے کے بعد پاکستان میں اقوام متحده کے ریزیڈنٹ کو آرڈینیٹر، ہیمینیٹر یعنی کوآرڈینیٹر، ہیمینیٹر اور یوائی ڈی پی کے ریزیڈنٹ ریپرینٹنٹو کی حیثیت سے واپسی پر گزشتہ سال کی کامیابیوں نے مجھے خاصاً متأثر کیا ہے۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوائی ڈی پی مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے، عدم تحفظ کے بعد تغیر نو کے عمل اور تبدیلی آب و ہوا کے اثرات سے منہض کی تیاری میں کس طرح اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ ہمارے ساتھیوں کی انٹکھ مختت کی بدولت سب کی شمولیت پر مبنی موثر جمہوری اداروں کی تغیر میں مدللی ہے۔ ”ون یونا یکنڈ نیشن“ کے تحت ہونے والی تمام سرگرمیوں میں یوائی ڈی پی مرکزی حیثیت رکھتا ہے جن کے ذریعے ہم اپنے کام کو قومی و علاقائی سطح پر قومی ضروریات و توجیحات سے آہنگ بناتے ہیں۔ یوائی ڈی پی کی سرگرمیاں ترقی کے مختلف عناصر کو کجا کرتی ہیں اور انسانی فلکی امداد کو دیرپاٹر قیاتی ساتھ ہوڑنے میں مدد دیتی ہیں۔ یوائی ڈی پی ایک لازمی جزو کے طور پر یوائی ڈی پی دیرپاٹر قیاتی مقاصد کی تجیل میں پاکستان کی مدد کرتے ہوئے اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ اب جبکہ ہم ایک نئے سال میں قدم رکھ لے ہیں تو یوائی ڈی پی اپنے پاٹرنسز کے ساتھیں کارپی 2015 کی کامیابیوں پر اظہار مسrt کے ساتھ اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ ہم ان کامیابیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے سب کی دیرپاٹر قیاتی سفر میں پاکستان کی مدد کا سلسہ جاری رکھیں گے۔

نیل بوہمنے، یوائی ڈی پی ریزیڈنٹ کو آرڈینیٹر

ہیمینیٹر یعنی کوآرڈینیٹر، یوائی ڈی پی ریزیڈنٹ ریپرینٹنٹو

تعارف

2015ء تبدیلوں کا سال تھا۔ عالمی سطح پر اقوام عالم نے تبدیلی آب و ہوا کے باعث عالمی درجہ حرارت میں ہونے والے اضافے کو 1.5 درجے سینٹی گریڈ تک محدود کرنے کے ایک تاریخی سمجھوتے پر دھنختے کئے۔ 2015ء میں ہماری ترقیٰ ادارہ مقاصد (ایس ڈی جیز) کے حصول کی خدا آخرو پنچ جن پر پاکستان کی کارکردگی کچھ ایسی قابل دادمنہی اور وہ ان میں سے کوئی بھی مقصد حاصل نہ کریا۔ بار بار کی قدرتی آفات، عدم تحفظ، سیاسی شورش، معاشی عدم استحکام اور دیپا قیادت کے نقدان کے باعث بیشتر اشاروں پر پیشرفت محدود رہی۔



پیش کیا گیا ہے۔ اقوام متحده کی جزل اسٹبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نواز شریف نے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد کے حصول پر پاکستان کے پیشہ عزم کا اعادہ کیا۔ دیرپا ترقیٰ ادارہ کے لئے یہ بات باعث غرہ ہے کہ ہم حکومت کی موثر اور پرعزم قیادت میں ان مقاصد کے حصول کے لئے کلی نوعیت کی مسماں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اقوام متحده کی جزل اسٹبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نواز شریف نے دیرپا ترقیٰ ادارہ کے لئے ایک ناگزیر بنیاد ہے جسے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد نمبر 16 میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ ”منصافانہ، پر امن اور سب کی شمولیت پر منع معاشروں کا فروغ“۔ پاکستان میں طرز حکمرانی میں بہتری، اداروں کا استحکام اور اعتماد سازی بھی بالخصوص ان علاقوں میں فروغ امن اور بیکھنی کے لئے انتہائی ضروری ہے جہاں تازعہ اور نقل مکانی نے موجودہ سماجی تعلقات کو منتشر کر دیا ہے۔

عمدہ طرز حکمرانی دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد کے لئے ایک ناگزیر بنیاد ہے جسے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد نمبر 16 میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ ”منصافانہ، پر امن اور سب کی شمولیت پر منع معاشروں کا فروغ“۔ پاکستان میں طرز حکمرانی میں بہتری، اداروں کا استحکام اور اعتماد سازی بھی بالخصوص ان علاقوں میں فروغ امن اور بیکھنی کے لئے انتہائی ضروری ہے جہاں تازعہ اور نقل مکانی نے موجودہ سماجی تعلقات کو منتشر کر دیا ہے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہم نے ”قانون کی حکمرانی“ پروگرام کے ذریعے پولیس اور عدالیہ کو مستخدم بنانے، قانونی معافیت تک رسائی بہتر بنانے اور خواتین و کلاعہ کو عدالت میں قدم رکھنے میں مدد

ہے۔ ہماری مسماجی تعلقات کو منتشر کر دیا ہے۔ ستمبر میں ہونے والے ایک عالمی سربراہ اجلاس میں اقوام متحده کی جزل اسٹبلی نے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد (ایس ڈی جیز) پر اتفاق کیا جس میں غربت و محرومی کے خاتمے، طرز حکمرانی میں بہتری اور ماحولیات و انسانی حقوق کے تحفظ کے تحفظ کے لئے زیادہ کلی نوعیت کا لائچ عمل پیش کیا گیا ہے۔ اقوام متحده کی جزل اسٹبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نواز شریف نے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد کے حصول پر پاکستان کے پیشہ عزم کا اعادہ کیا۔ دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد کو پہلے قومی ترقیٰ ادارہ مقاصد کا نام دیا جائے گا۔ اقوام متحده ترقیٰ ادارہ کے لئے یہ بات باعث غرہ ہے کہ ہم حکومت کی موثر اور

پرعزم قیادت میں ان مقاصد کے حصول کے لئے کلی نوعیت کی اس کاوش کا حصہ ہیں۔ عمدہ طرز حکمرانی دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد کے لئے ایک ناگزیر بنیاد ہے جسے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد نمبر 16 میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ ”منصافانہ، پر امن اور سب کی شمولیت پر منع معاشروں کا فروغ“۔ پاکستان میں طرز حکمرانی میں بہتری، اداروں کا استحکام اور اعتماد سازی بھی بالخصوص موجودہ سماجی تعلقات کو منتشر کر دیا ہے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہم نے ”قانون کی حکمرانی“ پروگرام کے ذریعے پولیس اور عدالیہ کو مستخدم بنانے، قانونی معافیت تک رسائی بہتر بنانے اور خواتین و کلاعہ کو عدالت میں قدم رکھنے میں مدد دی۔ خیبر پختونخواہ اور کراچی میں بیان ڈی پی نے بالخصوص فوج انوں میں قدم رکھنے کو روک تھام پر کام کیا، ذرائع معاش کی بھی راہیں پیپر اکیس اور تیجی تقریب اور سماجی میل جوں کے موقع پیدا کئے۔

اب جبکہ فنا میں صورت حال کی قدر مستحکم ہو رہی ہے تو کی خاندان جو آپریشنز کے باعث نقل مکانی پر موجود ہو گئے تھے، اپنے گھروں کو واپس آ رہے ہیں۔ ان علاقوں میں تیغہ نوکی سرگرمیوں میں رہنمائی کے لئے ہماری ترقیٰ ادارہ مقاصد کی پندرہ سالہ کاوش کا اختتام دراصل ایک عہدہ کا انجام اور دوسرا کے کا آغاز تھا۔ ستمبر میں ہونے والے ایک عالمی سربراہ اجلاس میں اقوام متحده کی جزل اسٹبلی نے دیرپا ترقیٰ ادارہ مقاصد (ایس ڈی جیز) پر اتفاق کیا جس میں غربت و محرومی کے خاتمے، طرز حکمرانی میں بہتری اور ماحولیات و انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے زیادہ کلی نوعیت کا لائچ عمل

میں پاکستان نے جو وعدے کئے وہ امیدوں پر پورا نہیں اتر پائے لیکن اس بات کا ادراک بڑھ رہا ہے کہ فیصلہ کرن اقدامی کی فوری ضرورت موجود ہے۔

شمائلی پاکستان میں جہاں وادیاں گلیشرز کے پیچے لی ہیں، وہاں اچا عک اور تباہ کرن طوفانی باہیں معمول کا حصہ ہیں جنہیں ہم گلیشرز جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالب (جی ایل او ایف) کا نام دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں یوائن ڈی پی نے بروقت انتباہ کے نظام وضع کرنے میں مددوی اور کیمیونٹری کو اس قدر صلاحیت بنایا کہ وہ ”آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لئے کیمیٹی کے اقدامات“ (سی بی ڈی آر ایم) کا لاحق عمل پنatta ہوئے آفات پر منسوبہ سازی اور جوابی نیشن اور پرانش ڈی اسٹریٹیجمنٹ اتھاریٹی کی استعداد بہتر بنائی، انہیں کیمیٹی کی طرف سے کے جانے والے اقدامات کو اپنی منصوبہ سازی میں ختم کرنے میں مددوی۔ بلوچستان میں یوائن ڈی پی نے خشک سالی کے خطرات پر پہلا مرکزی تجزیہ تیار کرنے میں مددوی اور زائز لے کا شکار ہونے والے علاقوں کے لئے بندک کو ڈوز وضع کرنے میں معاونت فراہم کی۔

یوائن ڈی پی نے رواں سال اسلام آباد میں ”ہارت آف ایشیا“ کے عنوان سے ایک اجلاس کے انعقاد میں معاونت فراہم کی جس کے نتیجے میں آفات کے خطرات سے نمٹنے کے اقدامات میں

تعاون کا ایک روڈ میپ تیار کیا گیا جو علاقائی سطح پر اقدامات کی ضرورت کا اعتراف ہے۔ پاکستانی عوام اور حکومت طرز حکمرانی میں بہتری لانے، غربت کم کرنے، اور ایسی کیمیونٹری کی تغیر کے لئے سرگرم عمل ہیں جو خطرات کے مقابله کی صلاحیت رکھتی ہوں اور تبدیلی آب و ہوا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں اور یوائن ڈی پی کا بنیادی کردار یہی ہے کہ وہ اس جدوجہد میں ان کے ساتھ ہے۔ اس اہم کاؤنٹی میں حصہ لینے اور اس کا ساتھ دینے پر میں عظیہ دینے والے اداروں اور دیگر پارٹنرز کا شکر گزر ہوں۔

2015 اگر پاکستان کے لئے تبدیلوں کا سال تھا تو 2016 ہماری کامیابیوں کو ٹھوس شکل دینے اور انہیں وسعت دینے کے لئے اپنائی اہم ہوگا۔ اب جبکہ ہم دیرپاٹریقی مقصود کے دور میں قدم بڑھا رہے ہیں تو مجھے پورا لیتھن ہے کہ پاکستان پوری لگن اور قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ سب کے لئے ایک محفوظ اور خوشحال مستقبل کی تغیر کرے گا۔

سالانہ مارک اسندرے فرانش کثری ڈائیریکٹر

دی۔ خیرپختونخواہ اور کراچی میں یوائن ڈی پی نے بالخصوص نو جوانوں میں تشدد کی روک تھام پر کام کیا، ذرائع معاشر کی نئی راہیں پیدا کیں اور تغیری تفتیح اور سماجی میں جو جل کے موقع پیدا کئے۔

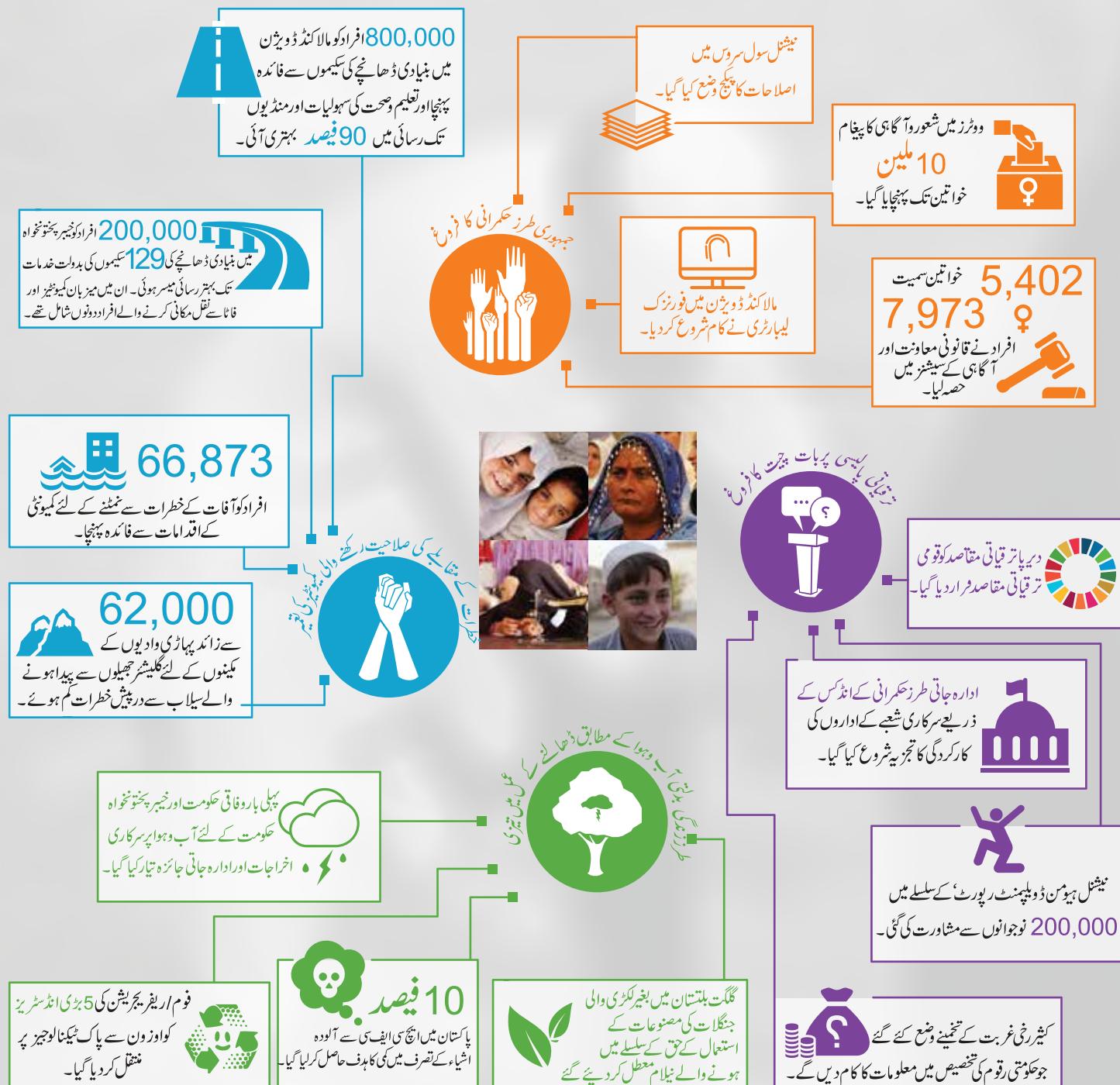
اب جبکہ فنا میں صورتحال کسی قدر مستحکم ہو رہی ہے تو کئی خاندان جو آپریشنز کے باعث نقل مکانی پر مجبور ہو گئے تھے، اپنے گھروں کو واپس آرہے ہیں۔ ان علاقوں میں تغیر نوکی سرگرمیوں میں رہنمائی کے لئے حکومت نے ”فنا کے لئے دیرپاٹری اسی و بھائی حکمت عملی“ کا اجراء کیا جو یوائن ڈی پی کی معاونت سے تکمیل دی گئی۔ ہم اس حکمت عملی پر عملدرآمد میں فنا تکریمیہ بیٹ کی معاونت کے لئے پر عزم ہیں۔ فنا کی تضادات بھری آئینی حیثیت کے ازالہ کے لئے فنا اصلاحات پر ہونے والی بات جیت نے بھی اس سال کے دوران زور پکڑا اور 2016 میں اسے ترقیتی حیثیت دی جائے گی۔

فنا، خیرپختونخواہ اور بلوچستان میں یوائن ڈی پی نے تازا ہدف، نقل مکانی اور قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں خطرات کے مقابله کی صلاحیت بہتر بنانے پر کام کیا اور سکولوں، ہسپتاوں اور ذرائع معاشر بہتر رسانی کے لئے ضروری بیانیات دھانچے کی تغیر نو میں مددوی۔

اسی سال کے دوران خیرپختونخواہ، پنجاب، سندھ اور اسلام آباد میں مقامی حکومتوں کے انتخابات ہوئے اور یوں مقامی نمائندوں کے انتخاب کا درجہ بندی کی تغیر نہیں جھوہری عمل پاٹھیل کو پہنچا۔ یوائن ڈی پی نے آزادانہ و منصفانہ انتخابات کے سلسلے میں ایکش کمیشن آف پاکستان کے ساتھ پاٹھر شپ کا سلسہ جاری رکھا اور کمٹر ان آؤٹ والے علاقوں میں بالخصوص خواتین و ووڈر میں شعور آگاہی بہتر بنانے کی ہم چلائی۔ کئی علاقوں میں ہماری منشہ کو شوشون کی بدولت خواتین کو پہلی بار ووٹ دینے کا موقع ملا۔

اکتوبر میں خیرپختونخواہ ایک زائز لے اور جولائی میں سیالب کی زد میں آیا جس سے چڑال کا علاقہ خاص طور پر متاثر ہوا۔ یہ واقعات ہمیں باور کراتے ہیں کہ ہمیں ایسی کیمیونٹری تغیر کرنے کی ضرورت ہے جو خطرات کے مقابله کی صلاحیت رکھتی ہوں، جو اپنی کمزوریوں اور تقوت کے پہلوؤں کا تجزیہ کر سکیں اور ایسے اقدامات کر سکیں جن سے ان آفات کے اثرات کی شدت میں کمی آئے۔ سیالب کے علاوہ سندھ اور بلوچستان میں جاری خشک سالی بھی یادداشتی ہے کہ تبدیلی آب و ہوا کے اثرات پاکستان کو سقدر خطرات سے دوچار کر سکتے ہیں۔

بھی وجہ ہے کہ یہیں میں آب و ہوا پر ہونے والا عالمی سربراہ اجلاس COP21 ایسا عالم ثابت ہو سکتا ہے جو کھیل کا پانسہ پاکستان اور اس طرح کے دیگر پختہ ممالک کے حق میں پلٹ سکتا ہے۔ یوائن ڈی پی نے پاکستان کو COP21 کی تیاری میں مددوی۔ اس سلسلے میں پالیسی نوعیت کی بھرپور باتیں کا اہتمام کیا گیا، پہلی بار آب و ہوا سے متعلق اخراجات کا جائزہ تیار کیا گیا جو آنے والے سالوں میں بجٹ سازی کے لئے معلومات کا مامدے گا اور دریلی ماہرین، پالیسی سازوں، صاحبوں اور عوام کو سمجھا کر کے پاکستان کو دریش خطرات اور ان کی شدت کم کرنے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اگرچہ یہ انسوس کی بات ہے کہ COP21





۱۹۳۱ عالی لیڈروں نے اقوامِ متحده کی جزوی سببی میں مل کر ۱۷ عالی مقاصد پر اتفاق کیا کہ انتہائی غربت کو اس طرح ختم کیا جائے کہ کوئی پیچھے نہ رہ جائے۔ ڈی ایف آئی ڈی ان مقاصد کے حصول کے لئے ان ملکوں کی معاونت میں عالی قیادت فراہم کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ پاکستان میں ڈی ایف آئی ڈی، حکومت اور یاہین ڈی پی جیسے پارٹیز کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے سب کی شمولیت پر ترقی کے حصول میں مدد دے گا جو ایک ایسی شاندار کاؤش ہے جس کے لئے طویل مدی وابستگی اور مضبوط پارٹیزپ کی ضرورت ہوگی۔ یاہین ڈی پی ایک اہم پارٹیز ہے جو پاکستان کو عالی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے اور ان پر ہونے والی پیشافت کی پیاس میں مدد دے رہا ہے۔ ڈی ایف آئی ڈی حکومت پاکستان کے ساتھ متعدد شعبوں میں کام کرتے ہوئے غریب ترین اور انتہائی غیر محفوظ افراد، بالخصوص خواتین، بچیوں اور تازعہ سے متاثرہ افراد کی مدد کے لئے کام کر رہا ہے۔ پاکستان میں ڈی ایف آئی ڈی، یاہین ڈی پی کے ساتھ مل کر وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات کے اندر ورن ملک نقل مکانی کرنے والے افراد کی وابستگی اور انہیں اپنی زندگیوں کی تغیریوں میں مدد دینے کے لئے علاوہ تعلیم، سخت اور دیگر موقع تک ان کی رسانی بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ ہم نے دیگر شعبوں مثلاً اطراف حکمرانی اور جمہوریت کے انتظام پر بھی مل کر کام کرنے کا تہذیب کر رکھا ہے۔ یہ سب کاوشیں پاکستان کی ترقی کا عمل جاری رکھنے اور اسے دیر پابنانے کے لئے ناگزیر ہیں۔

جو اناریڈ
ہیڈ آف آفس، ڈی ایف آئی ڈی پاکستان

یورپی یونین لوگوں کو باختیار بنانے میں پاکستان کی معاونت پر یواہن ڈی پی کے بچتے عزم میں برا بر کی شریک ہے۔ یورپی یونین اور یواہن ڈی پی متعدد شعبوں میں مشترکہ طور پر پاکستان کی مدد کر رہے ہیں اور انتخابی اصلاحات کی راہ ہموار کرنے اور ایکشن کمیشن آف پاکستان کو منظم بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہماری مشترکہ سرگرمیوں میں شہریوں کی سلامتی اور انصاف سے متعلق ضروریات پوری کرنے میں خیرپخت نخواہ کی استعداد بہتر بنا اور علاقائی اسٹیکام کے علاوہ متاثرہ علاقوں کی تغیرنو اور بحالی کے ذریعے پناہ گزینوں، نقل مکانی کرنے والے افراد اور میزبان کیوٹھیز کی مدد کرنا بھی شامل ہے۔

جس فریکڈائز کا یہ
پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر



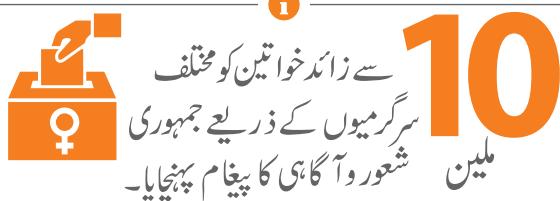


جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ

یو این ڈی پی، کمیونٹیز اور ان اداروں کے درمیان اعتماد سازی کے لئے سرگرم عمل ہے جو نہیں خدمات فراہم کرتے ہیں اور یوں شفاف و موثر طرز حکمرانی اور خدمات کو فروغ دیتا ہے۔

جہاں انہوں نے اس بارے میں تبادلہ خیالات کیا کہ سول سروس کے لئے ادارہ جاتی ڈھانچے، بھرتی، استعداد میں بہتری، کارکردگی کے امور اور معاوضہ و مراءات کے امور کو کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

یو این ڈی پی نے گیارہ وفاقی وزارتوں کے لئے پرفارمنس نشست کیتی کرنے میں مددوی جن میں طے کیا گیا کہ ان کا وزن، مقاصد، کارکردگی کے اشارے اور اہداف کیا ہوں گے اور وہ



پاکستان کی نئیادی قومی منصوبہ سازی دستاویز، ”وژن 2025“ میں اپنا کردار کس طرح ادا کریں گے۔ حکومت پاکستان نے عمدہ کارکردگی کے اعتراض و انعامات کے سلسلے میں قائم کئے گئے پرفارمنس نشست کے لئے ایک ارب روپے مختص کرنے پر اتفاق کیا۔

یو این ڈی پی ایک طویل عرصے سے خواتین ارکان پارلیمان کو با اختیار بنانے میں مددوے رہا ہے۔ اس سلسلے میں قومی، صوبائی اور علاقائی اسمبلیوں میں خواتین کے پارلیمانی کاس کے ساتھ ہماری مختلف سرگرمیوں کا سلسہ جاری رہا۔ یہ کاس خواتین ارکان پارلیمان کے لئے ایک اہم فورم کی حیثیت رکھتے ہیں جن میں تمام سیاسی جماعتوں سے تلقن رکھنے والی خواتین مل کر آگاہی بہتر بنانے، خواتین کے حقوق میں مددگار قانون سازی کے فروغ کے لئے کام کرتی ہیں اور لازمی نگرانی کا فریضہ بھی انجام دیتی ہیں۔ صوبائی اسمبلیوں کی پیچاں ارکان کو کارروائی کے قواعد اور صنف پر ٹنی بجٹ سازی پر تربیت دی گئی۔

مضبوط، قبل اعتماد اداروں کو ایک مختکم اور مساویانہ معاشرے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یو این ڈی پی وفاقی، صوبائی اور مقامی سطحیوں پر اداروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے قبل اعتماد، فعال اور موثر اداروں کی تعمیر کر رہا ہے اور پاکستانی عوام کی خدمت کے لئے منتخب نمائندوں، سول ملازمین، پولیس اور عدالیہ کے ارکان کے ساتھ کام کر رہا ہے۔

2015ء میں ہم نے یہ نیشنل سول سروس کے لئے ایک اصلاحاتی پیچ ٹیکار کرنے میں مددوی۔ اس سلسلے میں وزارت منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات کی زیر تقدیم مشاورتی عمل سے جمع ہونے والی 100 سے زائد سفارشات مرتب کی گئیں جن میں اداروں میں بھرتی کے ڈھانچے، استعداد میں بہتری، پرفارمنس میجنٹنٹ اور معاوضہ و مراءات پر جاگہز شامل تھیں۔ یہ سفارشات وزیر اعظم کو پیش کرنے کے لئے ایک تیس نکاتی اصلاحاتی اجنبڑا کی صورت میں تیار کی گئیں۔ ستمبر میں یو این ڈی پی نے 200 سے زائد متعلقہ فریقوں کو ایک توکی ورکشاپ میں کجا کیا





پولیس تحقیقات کو تیز تر اور زیادہ درست بنانے کے لئے ضلع سوات میں ایک جدید ترین علاقائی تربیتی ادارہ اور فورنڈر لیبارٹری قائم کی گئی جس کے عملہ میں تربیت یافتہ ماہرین کو شامل کیا گیا۔

2015 کے دوران ایکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ ہماری پاٹھر شپ میں ایک اہم سنگ میل ملک بھر میں بدیاہی انتخابات کے پر امن انعقاد کی صورت میں سامنے آیا۔ پاکستان بھر کی خواتین کو پناہ و سکون کا جمہوری حق استعمال کرنے پر مائل کرنے میں مدد دینے کے لئے ہم نے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے جمہوری شعور و آگاہی کا پیغام مندرجہ، پنجاب اور خیر پختونخواہ کی 10 ملین سے زائد خواتین تک پہنچایا۔ اسلام آباد کے انتخابات میں ہم نے ایکشن کمیشن کو ایک چدت آمیز جی آئی ایسی پونک سیکم آزمائش طور پر متعارف کرانے میں مدد دیں جس کے تحت پونک سیشنوں کی تفصیلات انتخاب سے پہلے آن لائن فراہم کر دی گئیں۔ آئندہ عام انتخابات میں بھی طریقہ پورے ملک میں اپنایا جائے گا۔



1,400
سے زائد پولیس افسران
نے تحقیقات اور جائے وقوع
کے امور پر تربیت حاصل کی۔



عدم مرکزیت کے بھرپور ثمرات سے استفادہ میں پاکستان کو مدد دینے کے لئے ہم نے وفاق اور صوبوں کے درمیان تعاقدات کی نگرانی کرنے والے آئین ساز ادارے مشترک کے مفاد اکتوبر میں ”دیوالیوشن“ میجنت انفار میشن سسٹم، تشكیل دیا۔ اس سسٹم کے ذریعے اختیارات کی چلی سطح پر منتقل کے عمل کا ریکارڈ مرتباً کیا جائے گا اور یوں اس عمل کو زیادہ موثر بنایا جائے گا اور مرکزی دھارے کا حصہ بنایا جائے گا۔ ہم نے صوبوں کی انتظامیہ کے درمیان افقی خطوط پر روابط استوار کرنے میں بھی مدد دی جس کے بعد اس وہ ایک غیر رسمی میں الصوابی نظام کے ذریعے اپنے تجربات کا تبادلہ کر سکیں گے۔

مالاکنڈ ڈوبن اور جنوبی خیر پختونخواہ کے تنازعہ اور نقل مکانی سے متاثرہ علاقوں میں ہم نے قانون اور پولیس سے متعلق خدمات کو بہتر بنایا۔ قانونی خدمات تک خواتین اور ابتدائی محروم طبقات سمیت سب کی رسائی لینی بنانے کے لئے یو این ڈی پی نے مقامی لیگل ایڈڈیمیٹوں کو دوبارہ فعال کیا جن سے تقریباً 8,000 افراد نے قانونی معاونت اور معلومات حاصل کیں جن کی اکثریت خواتین پر مشتمل تھی۔ بنوں میں 6,000 سے زائد افراد، جن میں نقل مکانی کا شکار افراد بھی شامل تھے، نے 119 لیگل ایڈڈیمیٹ سے استفادہ کیا جبکہ دو لیگل ایڈڈیمیٹ بھی بلا معاوضہ قانونی معاونت کی فراہمی کے سلسلے میں ہم نے قانونی معاونت کے تو اعداد و ضلع کرنے کے لئے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا۔ یہ اعداد و ضلع کے لئے پاکستان پارکس کو پیش کر دیئے گئے ہیں۔ قانون کی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کو لائسنس حاصل کرنے اور پھر ایسے علاقوں میں قانونی خدمات فراہم کرنے میں مدد دی گئی جہاں بہت کم خواتین وکلاء پر کیٹش کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں جنوبی خیر پختونخواہ میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے والی دو طالبات کے لئے وظائف اور اپنی شپ فراہم کی گئیں۔ پیشہ اضلاع میں یہ کالرت کی پر کیٹش کرنے والی پہلی خواتین تھیں۔ سوات کے ریجنل ٹریننگ سسٹم میں صفائی امور کی پولیس سیشنوں کے لئے ائمہ ڈیک قائم کئے گئے جہاں تربیت یافتہ خواتین پولیس اہلکاروں کو تینات کیا گیا اور ایسی گھبیں فراہم کی گئیں جن کا ماحول خاندانوں کے لئے سازگار ہو۔

ہستعد، عدل پسند اور شفاف عدالیہ کو ہر معاشرے میں قانون کی حکمرانی لینی بنانے میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں مدد دینے کے لئے ہم نے خیر پختونخواہ میں تناعات کے تصفیہ کے مقابل نظاموں کو بہتر بنانے میں مدد دی اور جوں کو شاخی کی مہار تینیں بہتر بنانے اور مقدمات تیزی سے نہ نانے میں مدد کے لئے تربیت دی۔ ہم نے پولیس سیشنوں کے لئے سامان کی فراہمی اور ان کی ترقیں نو میں بھی مدد دی۔ کمیونٹی پولیس طرز کے فورمز کے ذریعے پولیس اور عوام کے درمیان خلاعہ دور کرنے میں مدد دی گئی۔

کے انعقاد میں اشتراک کیا۔ بلوچستان میں ہم نے حکومت کو ایک ایسا وژن زیرخور لانے میں مددوی جس کے تحت سلامتی کے بجائے ترقی کا نیادی تصور اپنایا جائے اور بلوچستان ڈولپمنٹ فورم کا اہتمام کیا۔

انیلہ کا سفر

انیلہ تاتی ہیں کہ، ”میں نے جب پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی تو مجھے بچالے کہہ دیا کہ میں وردی پہن کر گاؤں میں نہ آؤں کیونکہ ان کے بقول انہیں لوگوں کو یہ بتاتے ہوئے شرم آئے گی کہ ان کی خبرتی کوئی مردوں والا پیشہ اختیار کر لیا ہے۔ اب وہ بڑے فخر کے ساتھ بتاتے ہیں کہ میں ڈپلی پرسنٹڈ پولیس ہوں۔“

اگرچہ انیلہ کی پیدائش صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع لکھنی میں کوئی انتیاز نہیں کے ایک روایتی خاندان میں ہوئی تھیں ان کے والد نے اپنی بچپن لوچیم دلانے میں کوئی انتیاز نہیں برداشت کیا۔ جب گریجویشن کے بعد پولیس میں شمولیت اختیار کی تو وہ پرعزم تھیں کہ وہ اپنے والد کا سر فخر سے بلند کریں گی۔

وہ بھتی ہیں کہ، ”محظی تھات کرتا تھا کہ میرے والد کا مجھ پر اعتماد جائز تھا اور مجھے اپنے خاندان میں تقید کرنے والوں کو کمی خاموش کرنا تھا۔ تبھی ممکن تھا کہ میں کسی ایسے عہدے پر پہنچ جاؤں جسے دیکھ کر وہ متاثر ہوئے تھے۔“

یوں این ڈپلی کی مدد سے انیلہ کا میانی سے ہسکنار ہوئیں۔ آج وہ نگرانی اور ایمانی مہربانی کی ترتیبیت مباریہ میں اور بھلکلی خانوت میں جو اپنے مرد ساتھیوں کو تربیت دیتی ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ، ”ایک خانوت تربیت کا رو دکھ کر انہیں شدید جانی ہوئی ہے۔ ایک نے قیباں تک کہہ دیا کہ ‘اب میں عورت کھانے کی؟’۔“ وہ جائے تو قوم سے مختلف امور پر بھی تربیت دیتی ہیں اور صوبے پھر کے پولیس افسروں کا پانچ علم سے فیضیاں کر رہی ہیں۔ انیلہ اس وقت ڈپلی پرسنٹڈ پولیس میں اور شمال پولیس آفس فرینٹ اسٹاف پشاور کی قیادت میں وہ مرے بن چکر رہیں۔

”میں نے اپنی زندگی میں یہی سبق سیکھا ہے کہ کامیابی صرف اور صرف مسلسل محنت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ مجھ نہ صرف اپنی خاطر محنت کرنا ہے بلکہ اپنی بہنوں کے لئے بھی ایک مشائی کردار بن کر دکھانا ہے۔“ انیلہ

بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں مقامی حکومتوں کے موثر اور بھرپور نظام کی راہ ہموار کرنے کے لئے ہم نے ”اوکل گورنمنٹ ڈرامز یشن بیل“ قائم کرنے میں مددوی جنہوں نے موثر طرز حکمرانی کی جانب قدم بڑھانے کے عمل کی نگرانی کی اور خیبر پختونخواہ کی مقامی حکومتوں کے منتخب عہدیداروں میں ان کے کردار اور ذمہ داریوں پر آگاہی پیدا کرنے کے لئے تربیتی ورکشاپ



آئندہ لاٹھ عمل

2016 میں یوں این ڈپلی پولیس اور اداروں کی کارکردگی کے ان کشمکشیں کو غالی جامد پہنانے کا ہے۔ 2015ء میں تیار کئے گئے اس سلسلے میں سرکاری افراں کو تائیکنگ پرنسپل انتظام و انصاف اور جدید سروں کے لئے ضروری درمیانیں پر تربیت فراہم کی جائے گی۔ مخفیہ کے تما اداروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ہم مخفیہ کی طرف سے دیپاٹ قیاتی مصادی پر ہونے والی پیشرفت کی نگرانی کو حکم بنا کیں گے۔ 2015ء میں خیبر پختونخواہ میں بلدیاتی انتخابات کے کامیاب انعقاد کے بعد ہم گاؤں اور محلہ کوںلوں کو سمجھا جائیں گے جس سے ان کا طرز حکمرانی اور ان کی نگرانی میں آئے والی مقامی خدمات میں بہتری آئے گی اور جگہ مخصوصہ سازی کی مخصوصہ سازی و بگرانی بہتر بنانے کے لئے تکمیلی معاملات کے پیونٹ قائم کرنے میں مددوی جائے گی۔ انکش کمبوں کے ساتھ ہماری پارٹنر شپ جاری رہے اگر ہم اندر اپنے خواتین رائے دہنگان کی تعداد بڑھانے اور خیبر پختونخواہ میں قانون کی نگرانی کے عمل میں مخفیہ کے کام مخفیہ بنا نے کے لئے کام کریں گے اور نئے انتخابی قوانین کی رہنمائی میں اصلاحات کو آگے بڑھانے میں مددویں گے۔ اور خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں مخفیہ کے اس عمل کی نگرانی مخفیہ بنا نے کا سلسلہ جاری رہے گا تو وہ سری جانب سندھ اور بختاں میں کمی اس طرح کے ادارے قائم کئے جائیں گے۔

قانون کی نگرانی کے سلسلے میں ہم اپنی معاملات کو مزدی و مدت دیں گے اور صوبے میں تعزیزات کے تصفیہ کے مقابل تواند اور بلا معاوضہ قانونی معاملات میں مدد فراہم کریں گے۔ جنوبی خیبر پختونخواہ میں ہم لیگل ایمڈیک کا دائرہ وسیع کریں گے، قانونی معاملات میں پارکسٹوں کو ساتھ ملائیں گے اور 2015ء میں تیار کئے گئے ایک کورس کو استعمال کرتے ہوئے کمیونٹی میں کام کرنے والے 30 قانونی معاملے میں تربیت فراہم کریں گے۔ پولیس کو مقامی لوگوں کے سامنے جواب دہ بہتر بنائیں گے اور جنوبی خیبر پختونخواہ کے لئے ضلعی پولیس مخصوصہ بیان کریں گے۔



بیشتر سول سروس کا اصل احاتی پکج تیار کیا گیا



”دی یوایلوشن میخینٹ انفارمیشن
سٹم،“ تکمیل دیا گیا۔



11

پرفارمنس کنٹریکٹس
میں وفاقی وزارتوں کے لئے
متاصدراور کارکردگی کے اشاریے
ٹھکنے گئے۔

بیان ڈی پی کی گرفتاری میں تکمیل دیے گئے طرز حکمرانی
پر میں اصولی رابطہ کے تین نظاموں کے تحت
میں اصولی اجلاس منعقد کئے گے۔

4

1,909
کونسلروں کو ان کے کردار اور مددار پول
پر تربیت دی گئی۔

10 میلین
خواتین تک پہنچایا گیا۔
دوڑر میں شعور و آگاہی کا پیغام

مالا کند ڈیزائن میں فورنر زک
لیب قائم کی گئی۔



حکومت پاکستان کی جانب سے
1 ارب
پرفارمنس فنڈ کے لئے روپی مخفض کئے گے۔

پونگ عملہ کے
300,000 ارکان کو یا ہی ڈی پی کا مواد
استعمال کرتے ہوئے تربیت دی گئی۔

5,402 خواتین سمیت
7,973 افراد نے قانونی معافیت
اور آگاہی کے سیشنز میں حصہ لیا۔

1,417 پولیس افسران کو تحقیقات اور جائے
وقوع کے امور پر تربیت دی گئی۔

خیرپختنگوں میں 24 خواتین وکلاء
کو اپنی تعلیم مکمل کرنے اور لائنس
حاصل کرنے میں مددوی گئی۔



دیا کے خطرات میں گھرے لوگوں کی مدد اور دیرپا ترقی کی راہ ہموار کرنے کے لئے جاپان اور یوائین ڈی پی ایک مضبوط پاڑھر شپ کے تحت طویل عرصے سے مل کر کام کر رہے ہیں۔ پاکستان میں جاپان، یوائین ڈی پی کی معاونت سے فاتح سیکریٹریٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی دیرپا دیپسی و بھالی حکمت عملی کے تحت یوائین ڈی پی کے پراجیکٹ کے ذریعے وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات کے نقل مکانی کرنے والے اور گھروں کو واپس آنے والے افراد کی مدد کر رہا ہے۔ نقل مکانی کرنے والے افراد سے متعلق امور چلانے کے لئے مقامی حکومتوں کو تکمیلی معاونت فراہم کرنے کے علاوہ فاتا اور خیبر پختونخواہ میں نقل مکانی کرنے والے اور گھروں کو لوٹنے والے افراد کو بنیادی ڈھانچے کی بھالی، پیشہ و راستہ تربیت اور سماجی تیجھی پر معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ جاپان پاکستانی عوام بالخصوص نقل مکانی کرنے والے اور گھروں کو لوٹنے والے افراد کی مدد کے لئے یوائین ڈی پی کے ساتھ مل کر افغانستان کے ساتھ واقع سرحد کے علاقوں میں استحکام کے لئے اپنی سرگرمیوں کا سلسہ لچکا جا رہا ہے۔

ہبہ و ڈھی انوماتا
پاکستان میں جاپان کے سفیر



خطرات کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والی کمیونٹیز کی تعمیر

پاکستان بھر میں یو این ڈی پی کمیونٹیز کو خطرات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد دے رہا ہے کہ وہ کوئی بھی دھچکا لگانے سے پہلے اس کی منصوبہ بنندی کریں، کوئی دھچکا لگانے پر اس کے اثرات کی شدت کم رہے، بحالی نیزی سے ہوا اور آپس میں جڑے معاشروں کی ترویج ہو۔



انپی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے کمیونٹی ڈھانچے تشکیل دیجئے۔ مالاکنڈ ڈویژن میں 800,000 سے زائد افراد کو بنیادی ڈھانچے کی 639 چھوٹی سیکیوں سے فائدہ پہنچا جس سے منڈیوں، سکولوں اور سپتالوں تک رسائی بہتر ہوئی اور اب اطہر سڑکوں اور آبی و سائل جیسی بنیادی ڈھانچے کی چھوٹی سیکیوں کی بدولت بہتر آپاشی ممکن ہوئی۔ آزادانہ طور پر کئے گئے ایک جائزے میں سامنے آیا کہ ان سیکیوں سے منڈیوں، ذرائع معاش اور تعلیم تک رسائی میں 90 فیصد تک بہتری آئی۔ خواتین کو ان سیکیوں سے خاص طور پر فائدہ پہنچا جس کی نقل و حرکت اور سماجی فلاح میں بہتری آئی۔

بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور فاتا کے وہ علاقوں جہاں افغان پناہ گزین میں ہیں، وہاں ہم نے ذرائع معاش اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے علاوہ پناہ گزینوں اور میزبان کمیونٹیز کے درمیان بھی تعلق بہتر بنانے میں مدد دی، مہارتوں پر تربیت فراہم کی اور سماجی خدمات و بنیادی ڈھانچے کو جمال کیا۔ 2015ء پراجیکٹ کا آخری سال تھا جس میں بنیادی ڈھانچے کے 323 پرائیلیں سے 56,000 سے زائد افراد کو فائدہ پہنچا جبکہ 233 سکولوں اور سمعت کے 21 اداروں کو بھال کیا گیا جو 38,000 سے زائد افراد کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

بھرجن ختم ہونے کے بعد لوگوں کو اپنی بکھری زندگیاں دوبارہ سستئے اور آسانہ آفات کے مقابلے

یو این ڈی پی افراد اور کمیونٹیز کو آپس میں جڑے ایسے مضبوط تر معاشرے تشکیل دینے میں مدد دے رہا ہے جو انسانوں کے پیدا کئے ہوئے تنازعات اور معافی ویڈیوں کے علاوہ قدرتی واقعات کے باعث پہنچنے والے ان دھچکوں کا مقابلہ کر سکیں جو اکثر پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لیتے ہیں۔ موقع کی کمی سماجی بندھنوں کو نزور کر دیتی ہے اور نوجوانوں کو محرومی اور ریڈیسکلائرزیشن کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ خطرات یا ہر لمحہ بدلتی صورتحال کا شکار علاقوں مثلاً کراچی کے غربت زدہ شہری محلوں یا بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور فاتا کے تنازعہ سے متاثرہ علاقوں میں ہم خطرات کے مقابلے کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت بہتر بنانے، مہارتیں سکھانے اور ذرائع معاش بحال کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔

نقل مکانی کرنے والے لوگ ہوں یا وہ علاقے جن کا یاخندان یا افراد رخ کرتے ہوں، دونوں کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنائیں اور شہری سہولیات پر پڑنے والے دباؤ سے نجٹ سکیں۔ فاتا میں عدم تحفظ کے باหوں نقل مکانی کرنے والوں کی اکثریت نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے جزوی حصے میں پناہ لے رکھی ہے۔ یو این ڈی پی نے بیان بنیادی خدمات تک رسائی بہتر بنائی اور نقل مکانی کرنے والی اور میزبان دونوں کمیونٹیز کے لئے موقع فراہم کئے کہ وہ آدمی پیدا کرنے والی مہارتیں بہتر بنائیں۔ بنیادی ڈھانچے کی 129 سیکیوں کے ذریعے ایک لاکھ سے زائد افراد کو خدمات تک بہتر رسائی میسر ہوئی۔ 1,500 سے زائد افراد نے قیل مدنی ملازمت کے موقع سے فائدہ اٹھایا، 2,040 افراد (؟) میں 935 خواتین شامل تھیں۔ نتائجی و پیشہ و رانہ مہارتوں پر تربیت حاصل کی، جبکہ خطرات سے دوچار 175 گھرانوں کو چھوٹی کاروباری سرگرمیوں کے لئے کیش واڈ چڑھ دیئے گئے۔

یو این ڈی پی کی مدد سے عدم تحفظ کا شکار علاقوں کے مردوں، عورتوں اور نوجوانوں نے مقامی ضروریات کی نشاندہی اور ان پر عملی اقدامات کرنے کے علاوہ مشکلات کے مقابلے کے لئے

جنوبی کمپنیوں نے خود کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں یو این ڈی پی نے تشدید کو بھر کا نے والے عناصر پر تحقیق کے ذریعے تازہ اور ریڈیکلائزیشن پڑیا کے حصول اور اس کے تجزیہ کو بہتر بنایا اور اکثر تازگات کا شکار رہنے والی کمیونٹیز کو خطرات سے دوچار نو جوانوں کو ساتھ ملانے میں مددوی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے تو جوان رضا کاروں کی زیریقات کمیونٹیز تکمیل دی گئیں اور تین کمیونٹیز سٹریٹ لائیز کرنے کے (جنہیں 33,500 سے زائد افراد استعمال کرتے ہیں) اور نو جوانوں کو کھلیوں کی سرگرمیوں میں شامل کیا گیا۔

انسانی سرگرمیوں اور آب و ہوا میں تبدیلی کے باعث پاکستان کے کئی علاقوں کے لئے خشک سالی، سیالاب اور دیگر قدرتی آفات کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ علاوه ازیں پاکستان جس جگہ واقع ہے اس کا شاردنیا کے ان علاقوں میں ہوتا ہے جہاں زیریقات سب سے زیادہ غالباً مقامات موجود ہیں جن کی وجہ سے لاکھوں افراد خطرناک نڑلوں کے خطرے سے دوچار ہیں۔ خطرات کے مقابلے کے لئے کمیونٹی کی صلاحیت بہتر بنانے والے قومی اور علاقائی ڈھانچے تکمیل دینے کے لئے یو این ڈی پی نے نیشنل ڈی اسٹریٹ میجنت اختری (این ڈی ایم اے) کو آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لئے کمیونٹی کے اقدامات کو عملی جامہ پہنانے میں مددوی اور نیشنل ائمیٹ ڈی اسٹریٹ میجنت کو تحکم بنایا گیا۔ جیوگرافیکل انفارمیشن سرسوزن (جی آئی ایم ایس) میں ہماری ٹکنیکی مہارت سے این ڈی ایم اے کو استعمال میں آسان اخراج کیتوں (Interactive) نقش تیار کرنے میں مددوی جن کے ذریعے اکتوبر 2015 کے زمانے جیسی آفات کا تجزیہ کیا گیا اور جوانی اقدامات کئے گئے۔

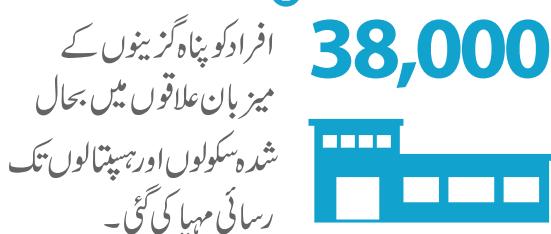
بولچستان میں پاؤشل ڈی اسٹریٹ میجنت اختری (پی ڈی ایم اے) نے ہماری معاونت سے آفات کے خطرات سے نمٹنے کے اقدامات پر قانون کا مسودہ تیار کیا اور خشک سالی کے خطرات پر ایک اہم تجزیہ کمک کیا۔ پہلی بار صوبے بھر میں خشک سالی کے خطرات پر ایک تفصیلی تجزیہ تیار کیا گیا ہے جس میں قیل، درمیانی اور طویل مدت کے خطرات کی نشاندہی کی ہے اور اثرات کی شدت میں کمی کے اقدامات تجزیہ کئے گئے ہیں۔ یو این ڈی پی نے صوبہ خیبر پختونخواہ میں پی



کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے مدد اور محتاج مخصوصہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ 120,000 کے لگ بھگ خاندان (جی ایم اے) میں 40 نیصد اُنفل مکانی کرنے والے افراد شامل ہے) جب فانٹاک پر امن علاقوں میں واپس آئے تو یو این ڈی پی نے پر امن، باہم مر بوط اور خوشحالی معاشرے کے لئے معاون ماحول پیدا کرنے پر اپنا زور بڑھادیا۔ ”دیر پاپیسی و بھالی حکمت عملی“ کے سلسلے میں فنا تکیر ٹیریٹ کی معاونت کے لئے ہم نے حکومت کو پشاور اور دیوبھنیوں میں بھالی و تعمیر نیونٹ قائم کرنے میں مددوی اور فانٹاک کے لئے وسیع تر طرز حکمرانی و اصلاحات کے ایجنسیز میں مدد دے رہے ہیں۔

نوجوان اگر تعلیم حاصل کر رہے ہوں، برس روزگار ہوں یا اپنی کمیونٹی کی سرگرمیوں میں بھر پور طریقے سے حصہ لے رہے ہوں تو ان کے تشدید، ریڈیکلائزیشن اور جوانوں کو سماج کش طرز عمل کی طرف جانے کا خدا شکم ہوتا ہے۔ نوجوانوں کو ساتھ ملانے سے نہ صرف ان کا اپنا گندہ ہوتا ہے بلکہ اس سے مضبوط اور پر امن معاشرے کی بھی تعمیر ہوتی ہے۔

نوجوانوں کو روزگار پر لانے اور یوں کراچی کے غربت زدہ علاقوں (لیاری، کورنگی اور سلطان آباد) میں سماجی رشتؤں کو بہتر بنانے کے لئے یو این ڈی پی نے گارمنٹ کے چار بڑے کارخانوں اور ٹکنیکل ایجوکیشن ایڈیڈ ووکشنس ٹریننگ کے نواداروں کے ساتھ کرام کرتے ہوئے گارمنٹس کی تیاری کے تربیتی پروگرام تکمیل دیے۔ اس طرح نہ صرف نوجوانوں کو مہارتوں پر تربیت ملی بلکہ بڑے کارخانوں میں ان کے لئے روزگار کی راہیں بھی کھل گئیں۔



آئندہ لاٹھی عمل

اب جبکہ فنا میں واپسی و بھائی کامل باری ہے تو ہم اپنے پاٹھر کے ساتھ عمل کر کام کرتے ہوئے 150,000 افراد کو نیادی ڈھانچے کی بہتر سہولیات فراہم کرنے اور کیونی کو انتیار بنانے کے اقدامات کے علاوہ 15,000 افراد کو رائج معافی میں معاونت کی صورت میں مدد فراہم کریں گے۔ ان ویجہتی کے عمل کو شکل دینے کے لئے سماجی فعالیتی میں مدد دیں گے، کیونی آرٹس فراہم کریں گے، رابطہ رسانی کی تین اور شہریوں کی ترقیات فروغ اور کاشش کو تو گے بڑھائیں گے۔ یوائیس ایئر کے فنڈز سے ہم آئندہ تین سال کے عرصے میں 50,000 پچھوپ کے لئے نیادی سکول سہولیات بحال کریں گے جن سے 15,000 بالغ لیکیاں کیونی استفادہ کریں گی۔ ہم اس طبقے میں تیز نوکے علی کوڈا گے بڑھانے کے لئے طرزِ تحریکی کے نظام تکمیل دینے میں مدد دیں گے۔

تعداد کی روک تھام کے لئے ہم نو جوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور انہیں ساتھ مانے متعلق اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ کراچی میں ”یونیورسٹی اسٹاٹس پارکیٹ“ کے سلسلے میں گرفت امداد فراہم کر پیشہ و راستہ تربیت کے اداروں کے ساتھ نئے روایا اسٹور کے جائیں گے جن کی بدولت 7,280 نوجوانوں کو تربیت فراہم کی جائی گی اور اس بات کو تین باری بنا جائے کہ ان میں سے کم دوپتی 75 فیصد بر روزگار ہوں۔ مالکانہ میں ہم نیادی ڈھانچے کی سہولیات اور باغ کوششوں کے ساتھ روابط پرستی میں بھارتی کمپنیوں کے لئے پہنچ گرمیاں جاری رکھیں گے۔ فنا میں ہم حکومت اور کیونیز کو تیز نوکے میں مدد دیں گے۔ صوبہ خیرخواہ کے اختلاع میں ہم نوجوانوں کے لئے روزگار اور ترقی کے تیزی تباہی ملکی ترقیات فراہم کریں گے اور مدد دینے کے لئے آجھے کیونی مندرجہ تیزی کریں گے اور تازمہ کے حکمیں پر تھیں کریں گے۔

بولچستان میں ہم ایک باہم مربوط معاشر مظہر نامہ تکمیل دینے کے لئے کوششوں کا سلسلہ جاری رکھئے ہوئے چھوٹی اور بڑی صنعتوں میں روایا اسٹور کریں گے اور طویل مدتی افرادی اور روزگار کے موقع فراہم کریں گے۔

پوری قوم سے لے کر ہر فرد تک، ہم ہر سطح پر ایسے ڈھانچے تیزی کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے جن سے خطرات کے مقابلہ کی صلاحیت بہتر ہو۔ 2016 میں ہم این ذی ایم کے کوئیدی ای فرم و درک کو عملی جامہ پہنانے کی قومی حکمت عملی وضع کرنے، جی ایسیں سلسلہ کو مدد بنانے اور پاکستان بھر میں استفادہ بہتر بنانے کے پروگرام جاری رکھئے میں مدد دیں گے۔ بولچستان، سندھ اور خیرخواہ کی زراعتی تینہنگاہ کو ڈوز کے فاکس کے لئے ہم باقاعدہ حکمت عملی کے تحت منصوبے تکمیل دینے میں مدد فراہم کریں گے۔ یوائیس ذی ای ای اضلاع اور افقات کے خطرات سے منٹنے کے منصوبے تیار کرنے اور کیونیز، خاص طور پر ان علاقوں کی کیونیز بہجاں اکثر زلزلے آئنے رہتے ہیں، کوافات کے خطرات سے منٹنے کے ڈھانچے تکمیل دینے اور اس سلسلے میں پہنچنی بہتر بنانے میں مدد دیں گے۔

گلیشر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالاں سے تحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات کی کامیابی کے بعد ہم ان کا دائرہ دو اضلاع سے خیرخواہ اور گلگت بلتستان کے بارہ اضلاع تک بڑھائیں گے اور اپاچک سیالاں کے خطرے سے دوچار لاد داری لیوڈنگز تک رسائی حاصل کریں گے۔



ذی ایم اے کو جو لائی کے سیالاں اور آئنور کے زلزلے کے بعد بھائی کی ضروریات کا تجربہ کرنے میں مدد دی۔ کیونی سطح پر ہم نے پاکستان کے تین صوبوں میں خطرات سے دوچار 30 کیونیز میں آفات کے خطرات سے منٹنے کے لئے کیونی کے اقدامات، کو عملی جامہ پہنانا یا صوبہ خیرخواہ میں ہم نے 2015 کے سیالاں اور زلزلے کے بعد بھائی ضروریات کے تجربہ اور عملی اقدامات کے فریم و رک کو عملی تکمیل دینے میں مدد دی۔

سیمک ڈیزائن، بلڈنگ کوڈز اور بائی لاز پر ایک اہم تحقیقی مطالعہ اس سال کے دوران کمل کیا گیا جس سے اکثر زلزلوں کی زد میں آنے والے اس ملک میں عمارتوں کی بہتر ڈیزائنگ کی راہ ہموار ہوئی۔

گلیشر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالاں شماںی پاکستان کی پہاڑی وادیوں میں ایک بڑھتے خطرے کی شکل اختیار کر رہے ہیں اور تبدیلی آب و ہوا کے باعث ان کے توواتر اور شدت دونوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یوائیس ذی پی نے دو وادیوں (چڑال میں بندوگوں اور گلگت میں بگڑوٹ) میں تیاری بہتر بنانے کے لئے بروقت متبہ کرنے والے موسمیاتی شیش قائم کئے، آفات کے خطرات سے منٹنے کے منصوبے تکمیل دیئے، جھانچی ڈھانچے کو بہتر بنایا، اور آفات کے خطرات سے منٹنے کے لئے کیونی کے اقدامات کے لئے دلچ کمیٹیاں تکمیل دیں۔ جو لوائی میں اس کے ڈرامائی نتائج سامنے آئے جب چڑال گلیشر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالاں اور مون سون کی بارشوں کی زد میں آیا۔ متعلقہ سیمکوں میں صورتحال کی گلگرانی اور تیاری، بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کو باہم مربوط بنانے کے لئے کیونی گروہوں کو فعال کیا گیا۔ ان کامیابیوں کی بنیاد پر پاکستان نے میں الاقومی کافرنسوں میں گلیشر جھیلوں سے پیدا ہونے والے سیالاں کے خطرات سے دوچار دیگر ملکوں کو اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ جس کے نتیجے میں گرین کامنیٹ نے اگلے مرحلے کے لئے معاونت فراہم کی۔



راہ طے، مستقبل کے لئے: کمیونٹیز کے درمیان رابطوں اور ذرائع معاش میں بہتری



اور ان کا ازالہ کیا۔

یوائیں ڈی پی کی مدد سے بھرت خاص اور دل نواز بھرت کی بستیوں کو آپس میں جوڑنے کے لئے 90 فٹ طویل مغلن پل تعمیر کیا گیا۔ آج اس پل کی بدوالت دونوں بستیوں کے باسی نہ صرف اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ پھر سے جڑ گئے ہیں بلکہ انہیں بنیادی سہولیات تک رسائی بھی مل گئی ہے۔ علاقے کے لوگوں نے اس پر الجیکٹ کو اپنا پر الجیکٹ سمجھا اور نہ صرف اس کے تعمیراتی کام کی نگرانی کی بلکہ پل سے بستیوں تک سڑکوں کی تعمیر کا وعدہ بھی کیا۔

رابطے کی اس نئی سہولت کے ساتھ ہی بنوں کے لئے کچھ نئے موقع بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ بنوں میں واقع نیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ویکشنل ٹریننگ اتھارٹی کا مرکز ویزانی کی تصویر یہاں ہوا تھا۔ یوائیں ڈی پی کی مدد سے اتحارٹی نے اسے ایک فعال اور عمده و ویکشنل انسٹی ٹیوٹ میں تبدیل کر دیا۔ آج یہاں بنوں کے مردوں اور عورتوں کے علاوہ نقل مکانی کرنے والے افراد بھی پل پر اور بجلی کے کام جیسی مہارتیں سکھتے ہیں جن کی بدوالت ان کے لئے حصول روکار کے موقع پیدا ہو رہے ہیں۔ یوائیں ڈی پی پورے صوبے خیر پختوںخواہ اور فاغا میں اپنے پارٹنرز کے ساتھ مل کر اس طرح کے پر جیلیس پر کام کر رہا ہے۔ مقامی ضروریات سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور دیر یا ذرائع معاش کی تعمیر کے ذریعہ ہم ایسی مضبوط کمیونٹیز کی تعمیر کر رہے ہیں جو آفات کا مقابلہ کر سکیں اور اپنے لئے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کر سکیں۔

2010 میں پاکستان کا ایک بڑا حصہ تباہ کن سیلاب کی زدیں آگیا جس نے لاکھوں افراد کو بجاہی سے دوچار کر دیا۔ سیلاب کا پانی اترا تو صوبہ خیر پختوںخواہ کے شاخ بنوں کے دو علاقوں بھرت خاص اور دل نواز بھرت کے 3,400 رہائیوں کو بکسر بدی ہوئی صورت حال دیکھنے کو ملی۔ یہ دونوں گاؤں اب ایک نئی ندی کے کناراں پر کھڑے تھے۔ ایک طرف بھرت خاص تھا جس میں مقامی مرکز صحت قائم تھا اور دوسرا جانب دل نواز بھرت جہاں علاقے کا گزار پر اندری سکول واقع تھا۔

پیچ میں حائل اس ندی کو پار کرنا اب ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن گیا۔ بچوں کو سکول تک پہنچنے کے لئے ہر ہفت شدید سردی کے موسم میں بھی ندی کے پار جانا پڑتا تھا۔ ندی کے دونوں کناروں پر رہنے والے خاندان بٹ کر رہے گئے اور مینوں ایک دوسرے سے لئے نہیں پائے۔ فوجی آپسٹرزر کے باعث فاتا سے نقل مکانی کرنے والے ہزاروں افراد نے اس مغلوک الحال ضلع کا رخ کر لیا۔ مقامی باشندے ایک نئی مشکل سے دوچار ہو گئے۔

یوائیں ڈی پی، بنوں میں ایسی کمیونٹیز کی تعمیر نو کے لئے بنیادی ڈھانچے اور مشکلات کے مقابلہ کی صلاحیت پیدا کرنے پر کام کر رہا ہے جو سیلاب اور نقل مکانی میںے بحراں سے پیدا ہونے والی مشکلات کا مقابلہ کر سکیں۔ جرمی، جاپان اور سوئزیر لینڈ کی حکومتوں کے ساتھ ہم نے حکومت خیر پختوںخواہ، مقامی تیموں اور کمیونٹیز گروپوں کے ساتھ مل کر مقامی ضروریات کی شاندیہ کی

خطرات کے مقابلے
کی صلاحیت رکھنے
والی کمیونٹی کی تغیر
قابل ذکر باتیں



پشاور، خیبر اور جنوبی وزیرستان میں
فناٹ بھائی و تغیر نو یونٹ قائم کئے گئے۔

مالاکند میں
800,000 ڈھانچے کی سکیموں
افراد کو بنیادی ڈھانچے کی سکیموں
سے فائدہ پہنچا۔

38,000
پناہ گزینوں کے میزبان علاقوں میں
افراد کو بحال شدہ سکولوں اور ہسپتاوں
تک رسائی حاصل ہوئی۔

56,525
افراد نے بنیادی ڈھانچے کی سہولتوں
سے فائدہ اٹھایا۔

آفات کے خطرات سے منجھنے کے لئے
کمیونٹی کے اقدامات سے
66,873
افراد کو فائدہ پہنچا۔

34
مقامی فیصلہ سازی کے عمل میں نوجوانوں
کو شامل کرنے کے لئے
ڈیرہ اسماعیل خان میں
کمیونٹی تظییں تشکیل دی گئیں۔



1,366
کراچی کے
نو جوانوں کو گارمنٹ مینیٹ پچر گنگ
میں تربیت دی گئی۔

پہاڑی وادیوں کے
62,000
زائد کمینوں کے لئے گلیشر چیلوں سے پیدا ہونے
والے سیالاب کے خطرات میں کمی آئی۔

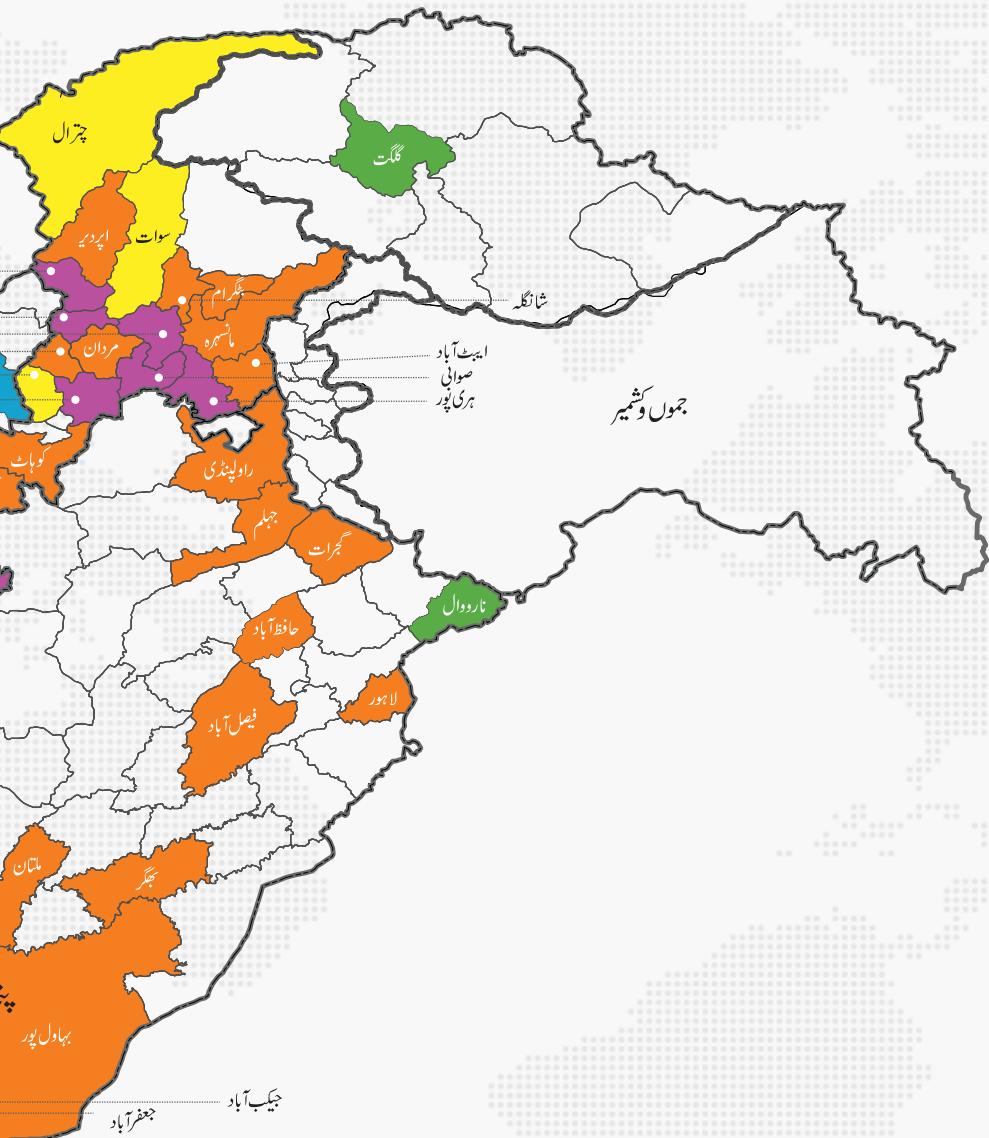
فناٹ سے نقل مکانی کرنے والے افراد اور میزبان
کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے
200,000
سے زائد افراد کو خیبر پختونخواہ میں مکمل کمی
بنیادی ڈھانچے کی **129** سکیموں سے
فادہ پہنچا۔

بنیادی ڈھانچے کی سکیموں
ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں

17

33,500
افراد نے تین کمیونٹی سٹریز اور بنیادی
ڈھانچے کی سکیموں سے استفادہ کیا۔

فروج امن کی کاوشوں کو
آگے بڑھانے کے لئے
خیبر پختونخواہ میں فناٹ سے نقل مکانی
کرنے والے افراد اور میزبان کمیونٹی
کے ساتھ **219**
کمیونٹی نیب و رک تشکیل دیئے گئے۔



ہم کہاں کام کر رہے ہیں

26 فیصد

جمہوری طرز حکمرانی



54 فیصد

بھراں کی روک تھام و محالی



16 فیصد

ماحولیات و تبدیلی آب و ہوا



4 فیصد

ترقیتی پالیسی

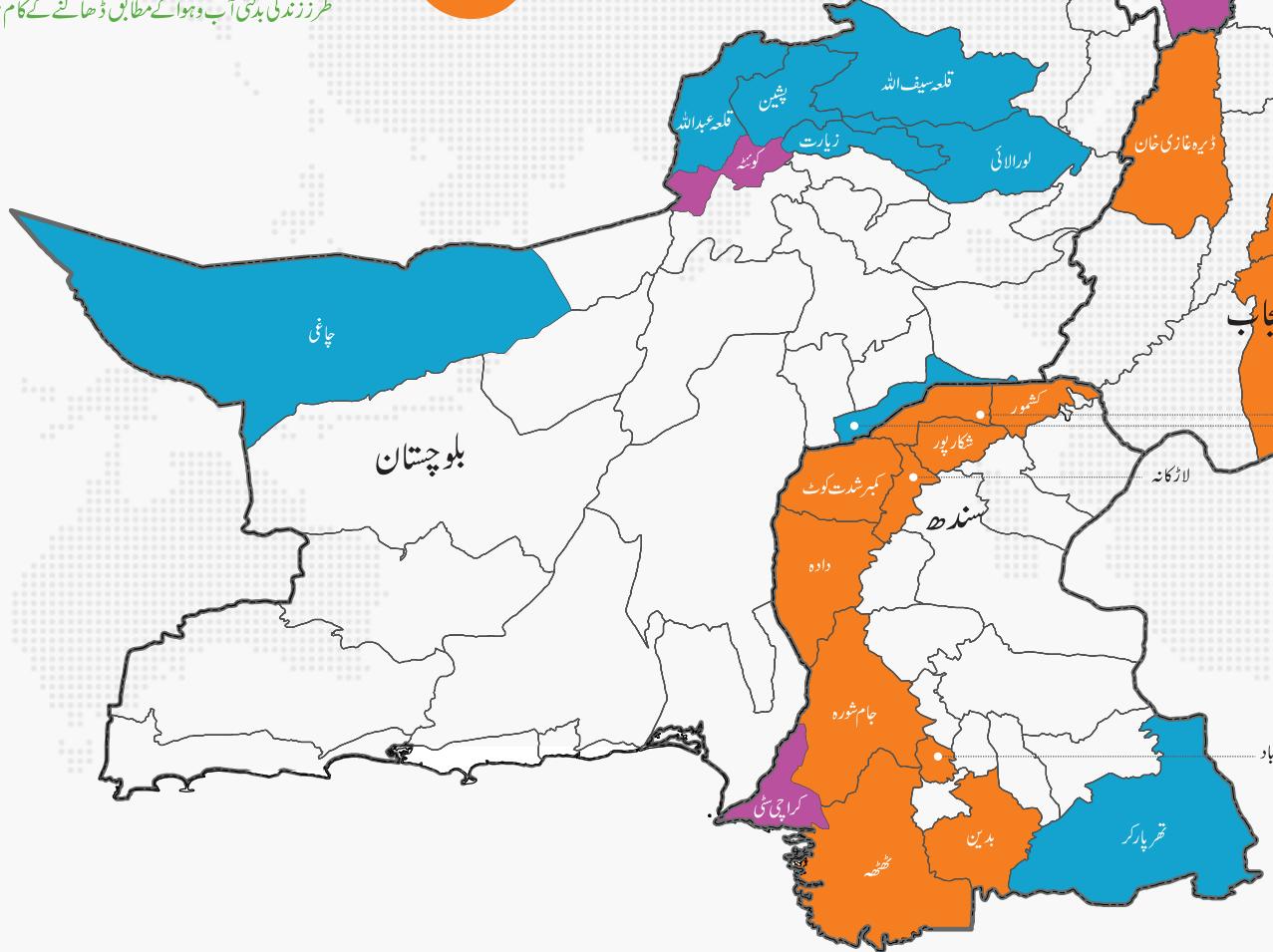
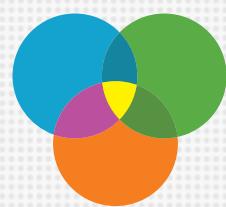


ڈینا کے درائیکٹریٹ: ڈینا گولیل ایئر سپریم بوئٹ لیبرز اور ڈینا مدم شماری پاکستان سے حاصل کیا گیا ہے۔
وشاخت: اس تھیڈے میں دی کی حدود اور نام بیٹھا ہیں کرتے کہ اقوام متحدہ باشناپڑی پر ان کی توہین باتا ہے۔
جموں و کشمیر: سرگی حصہ بھارت اور پاکستان کے درمیان میں شدہ جموں و کشمیر کی لائی آف کنٹرول کی تقریباً نامندرج کرتا ہے۔
جموں و کشمیر کی حقیقتیت پر تا حال فریقوں کے درمیان اتفاق ہیں ہو پیا۔

پراجیکٹ پر عملدرآمد کے اضلاع

جمهوری طرز حکمرانی کا فروغ

آفات کے مقابلے کے لئے کمبوئنی کی صلاحیت میں بہتری
طرز زندگی بدلتی آب و ہوا کے مطابق ڈھالنے کے کام پر تیزی



پاکستان میں ہماری عملی سرگرمیاں

2010 میں ہونے والی اخبار ہوئی آئینی ترمیم کے تحت اہم اختیارات مرکز سے صوبوں منتقل ہو گئے۔ اس سیاق و سبق میں یوائین ڈی پی نے صوبوں کو ان کی ضروریات کے مطابق معاونت فراہم کرنے، اداروں کو مستحکم بنانے اور ان حکومتوں کو اپنے ترقیاتی مقاصد کے حصول میں مدد دینے کے لئے ذیلی دفاتر قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملکی تاریخ کی اس اہم گھٹری میں صوبوں کو جو منفرد مشکلات درپیش ہیں اور جو موقع ان کے سامنے موجود ہیں ان کی روشنی میں یوائین ڈی پی نے خبرپختونخواہ اور بلوچستان میں پاکستان کے پہلے ذیلی دفاتر کا افتتاح کیا۔

ڈپارٹمنٹ اور حکومت جاپان و جermanی کی معاونت سے کمیونیٹری کے ساتھ مل کر معاشی معاونت پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے مثلاً سکولوں اور صحت کی سہولیات کی فراہمی پر کام کیا اور اس میں کمیکل کے بعد اس کے شراث کو دیرپاہنانے کے لئے 10 مقامی معاون تنظیم کیے گئے۔

کوئی نہیں میں ہم فاتح مواد کی تلفیق کا نظام قائم کرنے اور صوبائی اور حکومت میں نکایت آب کے نظام کی بحالی کے لئے میونپل گورنمنٹ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہم نے کم کاربن والی رہائشی سہولیات ڈیزائن کرنے پر این جی او ز کو تربیت میں معاونت فراہم کی اور صوبے میں سول رائٹس بھی تقییم کیے۔

خبرپختونخواہ

صوبہ خیرپختونخواہ میں ہم طرز حکمرانی بہتر بنانے اور کمیونیٹری کو افاقت کے لئے تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں۔ عدم تحفظ، ماحولیاتی خطرات اور نقل مکانی کے سیاق و سبق میں ہم پارلیمان کے ساتھ ساتھ مضبوط رہ جو ہر اداروں کی تعمیر اور خدمات بہتر بنانے کے لئے منتخب مقامی عہدیداروں کی تربیت میں مدد دے رہے ہیں۔

بلدیاتی انتخابات کی کامیابی تکمیل کے ساتھ ہی ہم نے مقامی حکومتوں تک رسائی بہتر بنانے کے لئے ”مرازیشن سیل“ قائم کرنے میں مدد دی۔ یوائین ڈی پی نے تقریباً 2,000 منتخب مقامی نمائندوں کو ان کے فرائض اور مددداریوں پر تربیت دی اور صوبے کے سچے منصوبہ سازی کا جائزہ تیار کرنے میں بھی مدد فراہم کی۔

مالاکنڈ ڈوبیش اور جنوبی خیرپختونخواہ میں ہم ریاستی اداروں پر عوای اعتماد کی بحالی اور انصاف و پولیس تک رسائی بہتر بنانے کے لئے تربیت، قانونی معاونت اور تنازعات کے تصفیہ کے مقابل طریقوں پر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سوات میں فورنگ لیبارٹری کا قیام اور لیکن ایڈیٹریک کا قیام شامل تھا جس سے تقریباً 8,000 افراد مستفید ہوئے۔ اس کے علاوہ پولیس اور عدالیہ کو تربیت بھی دی گئی۔ شعبہ قانون کی کل 24 طالبات کو بارکالائنس حاصل کرنے میں مدد دی گئی۔

بلوچستان

بلوچستان میں یوائین ڈی پی نے جمہوری طرز حکمرانی کو مضبوط بنانے، آفات کے مقابلے میں کمیونیٹری کی صلاحیت بہتر بنانے اور گرین ماحول کو فروغ دینے کے اقدامات کئے۔

جمہوری طرز حکمرانی بہتر بنانے کے لئے یوائین ڈی پی نے ایک مشاورتی سیشن کا اہتمام کیا جس کے ذریعے خواتین، اقلیتوں اور دیگر کو صوبائی بجٹ کے بارے میں اپنے خیالات کے ظہار کا موقع ملا۔ اس سیشن کے ذریعے تیار کی گئی 15 سفارشات 2016-2015 کے بجٹ میں شامل کی گئیں۔ ہائیر اجوبہ کیش میشن کے ساتھ ہم نے وفاقی نظام پر مقامی تحقیق بہتر بنانے کے لئے اکیڈمک فیلوشپس کو پاس کیا اور مقامی حکومتوں کے لئے ایک ”مرازیشن سیل“ قائم کرنے میں مدد دی۔ ہماری معاونت سے حکومت گورنمنٹ و جانچ پر کھافریہم ورک اور ٹاسک فورس تکمیل دے رہی ہے تاکہ وہ اپنے عوام کے سامنے بہتر طور پر جواب دے سکے۔ اس سلسلے میں بلوچستان ڈولپمپنٹ فورم بھی قائم کیا گیا ہے۔ خواتین ارکان پارلیمان اور ایم ڈی بی ٹاسک فورس کے ارکان نے اپنے فرائض کی زیادہ موثر انداز میں انجام دی ہی میں مدد کے لئے ورکشاپس سے استفادہ کیا۔

آفات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے ہم نے ضلع جعفر آباد میں آزمائشی بنیاد پر آفات کے خطرات میں کمی کے لئے کمیونیٹری کے اقدامات پر عملدرآمد کرایا اور پراؤنسل ڈیزائسریجنٹ اخترانی کو ڈی آر ایم پر قانون کا مسودہ تیار کرنے میں مدد دی اور پہلی بار خشک سالی پر ایک تجربی ہمی تیار کیا جو آنے والے سالوں میں منصوبہ بنیاد کے لئے معلومات کا کام دے گا۔ صوبے کی معیشت میں بہتری لانے کے لئے یوائین ڈی پی بڑے اداروں سے چھوٹے اداروں تک ہر سائز کے کاروباری اداروں کے درمیان سپلائی کے مضبوط روابط استوار کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جس کی بدلت سب کی خوشحالی ملکی ہو رہی ہے۔ پناہ گزینوں کے میزان علاقوں میں ہم نے یورپی یونین، امریکی میٹیٹ

مالاکنڈ میں مشکلات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے ہم نے کیوں نیز میں بنیادی ڈھانچے کی 639 بھائیں تکمیل مکمل کیں جن میں سڑکیں، نکاسی آب کے انتظامات، پل اور کلوٹ شامل تھے جس کے لئے فنڈز سعوی فنڈ فار ڈولپمنٹ نے فرائم کے کمپنیز سے تعلق رکھنے والے مردوں اور خواتین پر مشتمل سترامن و ترقی کمیٹیاں تکمیل دی گئیں اور ان علاقوں میں تازیات کے تصفیہ کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے امن کارکن نامزد کئے گئے۔ جنوبی خیبر پختونخواہ میں 33,500 سے زائد افراد کو تین کیوٹی سٹریز اور بنیادی ڈھانچے کی 17 سکیوں سے فائدہ پہنچا اور مردوں و خواتین کی کمیونی تنظیمیں تکمیل دینے کے لئے 724 افراد کو بکجا کیا گیا۔

گلیشیر چیلیوں سے پیدا ہونے والے سیالاب کے پراجیکٹ میں آفات کے خطرات میں کمی کے کمیونی اقدامات اور مقابلہ کی صلاحیت اور تیاری بہتر بنانے کے اقدامات بھی شامل تھے جس سے چڑال کی کمیونیٹی 2015 کے موسم گرم میں آنے والے شدید سیالاب کا مقابلہ کرنے میں مددی۔

2015 میں خیبر پختونخواہ کے ساتھ ہماری پارٹنر شپ کی بدولت حکومت نے جنگلات کے سرپار انداز میں عمدہ استعمال کے ایک پراجیکٹ کے لئے فنڈز منص کئے اور ہم نے مقامی تظمیوں کو دیر پار آشی سہولیات کی ڈائریکٹ اور تعمیر میں مددی۔ یوائی ڈی پی کی معافت سے خیبر پختونخواہ پہلا صوبہ بن گیا جس نے ”آب و ہوا پر سرکاری اخراجات اور ادارہ جاتی جائزہ“ کے ذریعے تبدیلی آب و ہوا سے متعلق اخراجات کا جائزہ مکمل کر لیا۔

دفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات

فاما اس وقت تبدیلی کے عمل سے گزر رہا ہے اور ان حالات میں ڈولپمنٹ ایڈوکیٹ پاکستان نے خطے میں اصلاحات پر بات چیت کے لئے ایک پلیٹ فارم مبیا کیا۔ ڈی ایف آئی ڈی کے فنڈز سے یوائی ڈی پی نے آئیشنل پولیٹکل ایجنسیوں، اراضی کی آبادکاری، صحت، تعلیم، روزگار، مشکلات کے مقابلے کے لئے کمیونی کی صلاحیت جیسے شعبوں پر تحقیق اور اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے گورنمنٹ ٹیکنالوجی سپورٹ یونٹ کو آگے بڑھانے کے منصوبے پر فعالیکریہ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔

فنا کے لئے دیر پار آپسی و بھائی حکمت عملی کی رہنمائی میں ہم نے کمیونیٹی کو تزارع سے متاثرہ علاقوں میں اپنے گھروں کو وابسی پر بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور ذرائع معاش کی تغیریوں میں مددی اور سپورٹ یونٹ فیسٹوں میں حصہ لینے کے لئے پورے فنا سے تقریباً دو ہزار اتحادیں کو بکجا کیا۔





2015 میں یوائی ڈی پی پاکستان کی مدد سے وزارت خزانہ نے ”آب و ہوا پر سرکاری اخراجات اور ادارہ جاتی جائزہ (سی پی ای آئی آر)“ کی صورت میں ایک بنیادی نوعیت کا کام مکمل کیا جس کے ذریعے یہ ناگزیر معلومات حاصل کرنی گئی ہیں کہ تبدیلی آب و ہوا سے متعلق سرکاری اخراجات کی صورت حال کیا ہے۔ اس جائزہ کے ساتھ تبدیلی آب و ہوا پر یوائی ڈی پی کا انگلی یشن انڈسکس تبدیلی آب و ہوا کو پاکستان کے بجٹ سازی اور منصوبہ سازی عمل میںضم کرنے اور پاکستانیوں پر اس کے اثرات اور اس کی شدت میں کمی لانے اور اس پر جابی اقدامات کرنے کی جانب ایک اہم ترین قدم ہے۔

ڈاکٹر شعبعت علی
اؤنپیش بیکری بجٹ، وزارت خزانہ



طرز زندگی بدلتی آب و ہوا کے مطابق ڈھانے کے عمل میں تیزی

آب و ہوا کی تبدیلی کمیونٹیز اور بنیادی ڈھانے کے لئے نئی مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ ان حالات میں یوain ڈی پی ایک 'گرین'، مستقبل کی تعمیر میں پاکستان کو مدد دے رہا ہے۔

آنے والے مینوں میں ہم اس عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے باقی تینوں صوبوں کو یہ کارروائی کامل کرنے میں مدد دیں گے اور تبدیلی آب و ہوا کو بجٹ سازی و منصوبہ سازی کے عمل میں ختم کرنے کے لئے وزارت خزانہ کی معاونت کا سلسہ جاری رکھیں گے۔

تحقیق و ترقی اور جدت آمیز آزانی پروگراموں کے ذریعے یوain ڈی پی، طرز زندگی بدلتی آب و ہوا کے مطابق ڈھانے کا عمل بہتر بنانے اور دریپا ذرا رکھنے کی تعمیر کی خالیں نکالنے میں مدد دے رہا ہے۔ ملکت ملتستان میں پانی کا عدمہ استعمال کرنے والی بہتر قدر کی فصلوں کا جائزہ لینے کے ایک تحقیق پراجیکٹ کے نتیجے میں تحقیقی فارموں پر نئی سرگرمیوں کا سلسہ چل نکلا اور بخراراضی والے چھ علاقوں میں تحریکی درخت لگائے گئے۔ سماں گر منش پروگرام کے ذریعے ہم سنده ڈیٹا کی 1500 بیکڑ اراضی پر جنگلات لگائے۔ یوain ڈی پی نے 100 این جی اور کمیونٹی تنظیموں کو مقامی میٹریل استعمال کرتے ہوئے ہنگامی حالات



میں کم کاربن والے گھر تیزی سے اور دریپا انداز میں تعمیر کرنے پر ترجیت دی۔ تحقیق و ترقی کے ذریعے ہم کمیونٹی کو اپنے قدر تی و سائل دریپا انداز میں استعمال کرنے میں مدد دے رہے ہیں۔ ملکت ملتستان میں جہاں ادیات کے لئے بڑی بوٹیوں اور جنگلات سے حاصل ہونے والی دیگر مصنوعات غیر دریپا یا نقصان دہ طریقے سے استعمال کی جا رہی ہیں، ہم

بدلتی آب و ہوا کے پیش نظر یوain ڈی پی کمیونٹیز میں خطرات کے مقابلے کی صلاحیت بہتر بنانے اور تبدیلی آب و ہوا کے بدترین اثرات کی شدت کم کرنے میں مدد دے رہا ہے اور حکومت کے ساتھ مل کر اس بات کو قیمتی بنانے کے لئے سرگرم عمل ہے کہ دریپا مستقبل کی تعمیر کے لئے پالیسیوں اور بجٹ کی صورت میں معاونت میسر ہو۔

دسمبر میں پیرس میں ہونے والے آب و ہوا پر عالمی سربراہ اجلاس COP21 کے سلسلے میں ہم نے وزارت خزانہ کو پہلی بار آب و ہوا پر سرکاری اخراجات اور ادارہ جاتی جائزہ کمل کرنے میں مدد دی۔ ایک باقاعدہ تجزیے کے تحت اس اہم کارروائی سے پہلی بار سامنے آیا کہ سرکاری اخراجات کا تبدیلی آب و ہوا کے ساتھ تعلق کیا ہے اور یوں مستقبل میں تبدیلی آب و ہوا کے مختلف شعبوں سے متعلق مالیاتی و خدروں کے لئے ایک بنیادیں گئی۔ اس طرح کی کارروائیاں صوبہ خیبر پختونخواہ، ملکت ملتستان، پاکستان کے زیر انتظام کشمیر اور فاتا میں بھی انجام دی گئیں۔



اووزون کی تہہ کو شدید نقصان پہنچانے والی ایج سی ایف سی گیسوں کے تصرف میں 10 فیصد تک کمی لانے کا ہدف حاصل کرنے میں پاکستان کو مدد دی۔ فوم اور ریفریجیشن کے شعبے سے وابستہ پاکستان کے پانچ بڑے صنعتی اداروں کو 2015 میں اووزون کے لئے سازگار بینالوجی پر منتقل کیا گیا۔



۱۰ آئندہ لائچہ عمل

COP21 کے سلسلے میں کی گئی تیاریوں اور اس اجلاس میں کئے گئے اہم فیصلوں کے بعد ہم حکومت پاکستان کو تبدیلی آب و ہوا کے اثرات کی شدت کم کرنے اور اس حوالے سے منصوبہ سازی میں مدد دیں گے۔ 2015 کی کامیابیوں کا آگے بڑھاتے ہوئے ہم وزارت خزانہ کو مدد دیں گے کہ وہ تبدیلی آب و ہوا کے بیجٹ سازی اور منصوبہ سازی کے علی میں ضم کرے۔ اس سلسلے میں تبدیلی آب و ہوا کے اخراجات پر نظر رکھنے میں مدد کے لئے نظام تکمیل دیجے جائیں گے۔ ہم پاکستان کو 2035 تک ایچ سی ایف سی کا تصریف مرحلہ اور 35 فیصد تک کم کرنے کا ہدف حاصل کرنے کی خدمت عملياً وضع کرنے میں مدد دیں گے، میتحاکن برداشت کو مرحلہ وار ختم کرنے میں معاونت فراہم کریں گے اور ریفریجیشن کے صاف طریقے اور اووزون کے لئے سازگار بینالوجی متعارف کرانے میں مدد دیں گے۔ آلوہ نامی مادوں کے سات کا تحریک کرنے کے لئے سروے کے جائیں گے اور انہیں مناسب طریقے سے تفاہ کیا جائے گا۔

یوائین ڈی پی چین پن کے خطرے سے دوچار اصلاح میں بھرپر بنے منشی کی مقامی یونیورسٹیوں کو فروغ دے گا اور ان ریپیکس کو دوسرے علاقوں میں بھی اپنائے گا۔ پنجاب، سندھ اور ریفریجیشن خواہ کی حکومتوں کے ساتھ اکرم جنگلات کے اپنائی میثیدہ سماں کے تخفیف اور دیپا انداز میں عمدہ استعمال پر کام کریں گے۔ گلگت بلتستان میں ہم حکومت اور کیمینیز کو پی جنگلات کی دولت سے دیربا اور مادا یا انداز میں فائدہ اٹھانے میں مدد دیں گے کامیابی کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ پاکستان بھر میں ہم دیربا ٹرانسپورٹ پر حقیقت و ترقی کے علاوہ لوگوں کی زندگیاں بہتر بنانے اور پاکستان کے ماحول کے تخفیف کے لئے بدلت آمیز آنائی پر گورنمنٹ کے لئے نئی زرہام کر کر رہیں گے۔ یوائین ڈی پی پر فنا فیضیت کے تنفسا کا ایک پارچیٹ گلوبی انداز منٹ فیشنی کی توشنی کے لئے تباہ کرے گا۔

بلوچستان میں آفات کے خطرات کے تجویز کے لئے انجام دیجے گئے تحقیقی مطالعوں کا آگے بڑھاتے ہوئے ہم بہ طرح کے مختلف فریقوں کو یکجا کرنے میں مدد دیں گے کہتا کہ ”واگز کنز رویشن پر گرام“ کے لئے ایک کینٹری اوریت کی کمیونیٹی تکمیل دے سکتیں۔ قابل تجویز تو انہیں منٹی شہبے کوشامل کرنے اور امریقی بینالوجی کے باہم مریوط طریقوں کے لئے ایک بھرپور ماکیٹ پیدا کرنے کے لئے ہم ”ڈیوالیوشن ٹرست فارکیونی اپارمنٹ“ کے ساتھ اپنی پائزشپ کو مزید وسعت دیں گے۔

نے حکومت کو اس سلسلے میں حقوق کا سالانہ نیلام ختم کرنے پر مائل کیا جس سے مستقبل میں ان کے زیادہ دیرپا استعمال کی راہ ہموار ہوئی۔ گلگت بلتستان اور ریفریجیشن خواہ دونوں نے یوائین ڈی پی کے ساتھ اپنے اشتراک عمل کو آگے بڑھایا اور اپنے سالانہ ترقیاتی منصوبوں کے سرکاری فنڈز کو بروئے کار لاتے ہوئے جنگلات کے دیرپا استعمال کو فروغ دیا۔

صوبہ پنجاب کے شہر لاہور میں شدید ضرورت والے سات علاقوں میں یوائین ڈی پی نے مشی تو انہی سے کام کرنے والے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کئے۔ یہ پلانٹ اس وقت 222,000 لٹر سے زائد پانی صاف کر رہے ہیں اور انہیں زریعی زمین کو سیراب کر رہے ہیں جس سے 7,400 افراد کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ صوبہ سندھ کے ضلع عمر کوٹ کے ساتھ صحرائی دیہات میں ہم نے کیمینیز کو صاف، صحت بخش ماحول پیدا کرنے میں مدد دیں گے کے لئے پانی، سینی ٹیشن اور حفاظان صحت میں بہتری کی سہولیات فراہم کیں۔

ہم پاکستان کو تبدیلی آب و ہوا میں اپنا کردار ادا کرنے والی گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج کم کرنے کے طریقے وضع کرنے میں مدد دے رہے ہیں جس سے شہروں کو صاف تر بنانے میں مدد رہی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں ہم حکومتوں کو دیرپا اربن ٹرانسپورٹ سسٹم تکمیل دینے اور ان کی جانچ پر کھیل میں معاونت فراہم کر رہے ہیں اور ٹرک مال برداری میں تو انہی کا استعمال بہتر بنانے کے لئے پاکستانی یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ یوائین ڈی پی نے



TEDx اسلام آباد میں تبدیلی آب و ہوا پر بحث

COP21 پیس کے سلسلے میں یو این ڈی پی نے تبدیلی آب و ہوا سے دریش مشکلات پر پاکستان میں آگاہی بہتر بنانے کے لئے TEDx کی طرز پر ایک سرگرمی کا اہتمام کیا۔ ہم نے پاکستان کے چند ماہی ناز مفکرین کو اس بارے میں تبادلہ خیال کی دعوت دی کہ تبدیلی آب و ہوا سے پاکستان پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر مسائل کے حل کے بعض مکانہ طریقوں اور طرز زندگی اس تبدیلی کے مطابق ڈھانے کے اقدامات بھی زیر بحث آئے۔ پاکستان تبدیلی آب و ہوا کے اثرات سے شدید خطرے کا شکار ملکوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان کو دریش خطرات پر آگاہی میں اضافہ کرتے ہوئے ہم باہم مریبوط انداز میں عملی اقدام کی راہ ہموار کرنے کے لئے سرگرمیں ہیں۔

عمر عدنان، جیریمائی گور، عائشہ خان اور عادل خجم سمیت مقررین نے طرز زندگی ڈھانے کے کامیاب طریقوں، جدت آمیر گرین نیکناوجھرا اور قابل تجیر تو اپنی کے ظافموں پر گفتگو کی اور اپنے ذاتی تجربات سے شرکاء کو آگاہ کیا اور اس مقصود کے ساتھ اپنی واہنسگی کا اعادہ کیا۔ ایک ہزار سے زائد عام شہریوں نے تقریب میں شرکت کی درخواست دی جس میں صرف 180 نشستیں دستیاب تھیں۔

اب تو یہ سائنس سے بھی ثابت ہو گیا ہے کہ آب و ہوا میں تبدیلی انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہے۔ اگر یہ بات ہے تو پھر انسانی عمل کے ذریعے ہی اس کی روک تھام کی جاسکتی ہے اور یہ کام کسی ایک فرد یا تنظیم یا ملک کے کرنے کا نہیں ہے بلکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے اور ہم سب کوں کراس پر کام کرنا ہو گا۔ ہم سب کوہ کرنا ہو گا جو ہم کر سکتے ہیں اور اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

عائشہ خان

سی ای او، ماڈلین اینڈ گلیشنر پبلیشن آرکیٹریشن



طرز زندگی بدلتی آب و ہوا
کے مطابق ڈھالنے کے
عمل میں تیزی
قابل ذکر باتیں



پہلی بار ”آب و ہوا پرسکاری اخراجات
اور ادارہ جاتی جائزہ“ میں تبدیلی آب و ہوا
سے متعلق حکومتی اخراجات کا تجزیہ کیا گیا۔



فوم اریفریجیشن سے متعلق
5 بڑے صحتی اداروں کو
اووزون سے پاک نہ کیا جیسے پختق کیا گیا۔

ایک سی ایف سی سے آلوہ مواد کے
10%
کی کا پاکستان کا ہدف پورا کر لیا گیا۔


لاہور کے شدید ضرورت والے 7 علاقوں
میں ششی توائی سے چلنے والے پانی پر
روزانہ سیورتی کے
222,000
لٹر پانی کی صفائی کی جاتی ہے۔



گلگت بلتستان میں جنگلات کی بغیر کڑی والی
مصنوعات کے استعمال کے حقوق پر ہونے
والے سالانہ نیلام معطل کردیئے گئے۔

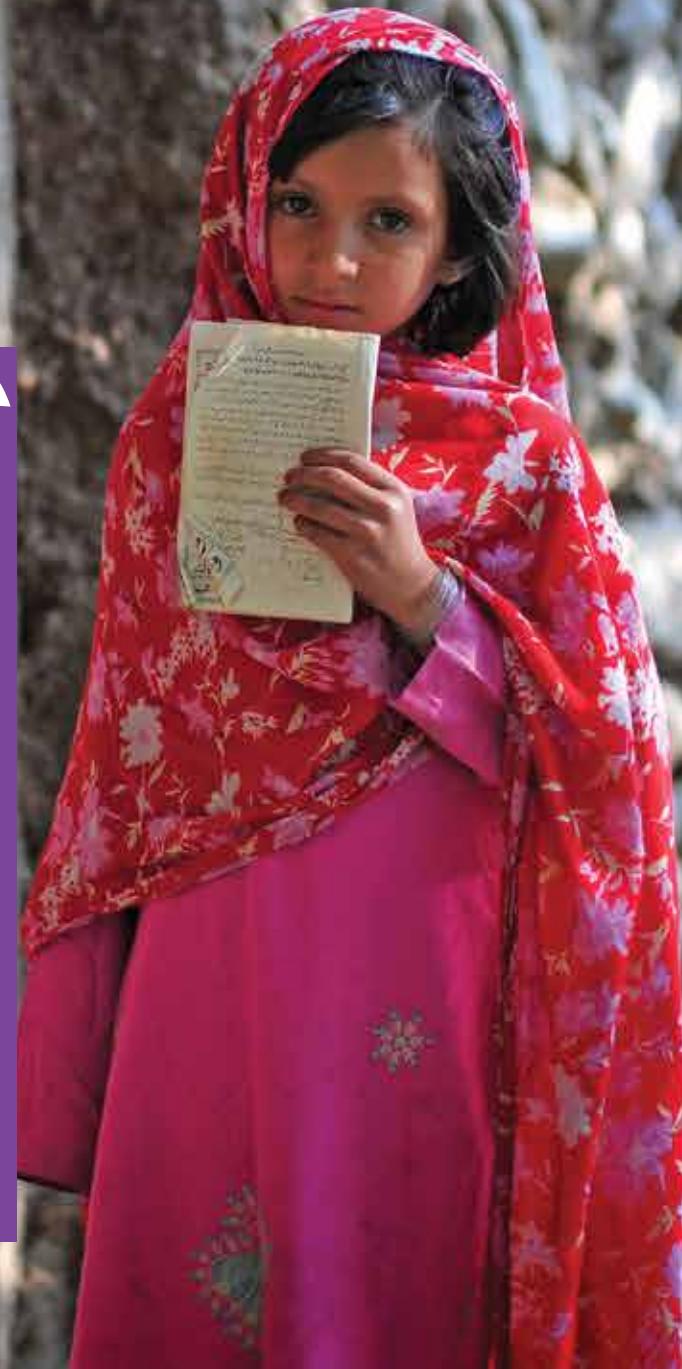
سندرھ ڈیلیٹا میں **500**
ایکٹر پر جنگلات لگائے گئے۔

100 تنظیموں کو کم کاربن والی رہائشی سہولیات کی ڈیزایننگ
اور تعمیر پر تربیت دی گئی۔

2015، وزارت منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات اور یوائین ڈی پی کے درمیان مضبوط تر ترقیاتی پارٹر شپ کا ایک اور سال تھا۔ اپنی مشترکہ کاؤنسلوں کی بدولت ہم نے پاکستان کی سول سروں کو علی کارکردگی کے حامل ادارے میں تبدیل کرنے کے لئے ایک اصلاحاتی پیچ تشکیل دیا جس میں پرفارمنس کنٹریکٹ بھی شامل تھے جو پاکستان میں بھلی بارہ متعارف کرائے گے۔ 25 ستمبر 2015 کو اقوام متحدہ میں دیرپا ترقیاتی مقاصد پر ہونے والے سربراہ اجلاس میں دیرپا ترقیاتی مقاصد کی مظہوری کے بعد ہم نے فی الفورانی مشترکہ کوششیں تیز کر دیں اور دیرپا ترقیاتی مقاصد کو پاکستان کے مقامی اور قومی رنگ میں ڈھانے کے لئے وفاقی اور صوبائی سطحوں پر ادارہ جاتی نظام تشکیل دیئے کا کام شروع کر دیا۔ دیرپا ترقیاتی مقاصد کو مرکزی دھارے میں لانے، ان پر باہمی رابطہ اور پورنگ کے اختلافات کے لئے وفاقی وزارت اور منصوبہ سازی کے صوبائی حکاموں میں ایس ڈی جی یونیٹس کے قیام پر ہماری مشترکہ کاؤنسل پاکستان میں ان مقاصد کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ میں وزارت منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات کے ساتھ یوائین ڈی پی کی پارٹر شپ کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ اپنی مشترکہ کوششوں کی بدولت ہم دیرپا ترقیاتی مقاصد کو قومی رنگ میں ڈھانے کے حوالے سے پاکستان کو دیگر ملکوں کے لئے ایک مثال بنادیں گے۔ ہم 2016 میں بھی یوائین ڈی پی کے ساتھ مل کر کام کرنے اور دیرپا ترقیاتی مقاصد کے دوڑنے کو علمی تعمیر دیئے کے لئے پرمدیدیں۔

احسن اقبال

وزیر منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات





ترقیاتی پالیسی پر بات چیت کا فروغ

عمردہ معلومات، اعداد و شمار اور ادارہ جاتی فریم و رکس کے ذریعے یوائین ڈی پی، پاکستان کو اپنے ترقیاتی مقاصد کے حصول کے لئے منصوبہ سازی اور پالیسیوں پر عملدرآمد میں مدد دے رہا ہے۔

یوائین ڈی پی نے پاکستان کی نیشنل ہیومن ڈولپمنٹ رپورٹ، جس میں ملک کے نوجوانوں کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے، کے سلسلے میں اپنے قومی پلیٹ فارم 'جوان پاکستان' کے ذریعے نوجوانوں، کاروباری افراد، سول سوسائٹی اور دانشوروں کے ساتھ تو ٹھیک پر مشاورتی سیشنز کا اہتمام کیا۔ 7,000 سے زائد مردوں اور خواتین نے پاکستان کے مستقبل کے بارے میں اپنی امیدوں اور خوبیوں کا اظہار کیا اور گروہی بات چیت کے 72 سیشنز کے ذریعے محرومی کا شکار کمیونٹیز میڈیا افیڈیوں، گھر بیلوں اور بھٹے خشت کارکنوں، مدارس کے طلباء اور منش افرا کو قومی سطح پر اپنی آواز اٹھانے کا موقع ملا۔ 2015 کے آخر تک 200,000 نوجوان سو شمل میڈیا، مختلف مقابلوں اور رضا کار پروگراموں کے ذریعے اس مہم میں حصہ لے چکے تھے۔

2015 میں کیشرخی غربت کا انڈس کس وضع کرنے کے لئے پلنگ کمیشن آف پاکستان اور اوسفروڈ یونیورسٹی کے ساتھ ہمارے شترک نے اپنارنگ دکھایا۔ یک رشی تجھیوں میں غربت کا تجھیہ لکانے کے لئے محض آدمی کو دیکھاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں کیشرخی انڈس ایک اہم پیشہ فرست ہے جس میں صحت، تعلیم اور ہبہ آہن کے معیارات سمیت افراد کو درپیش محرومی

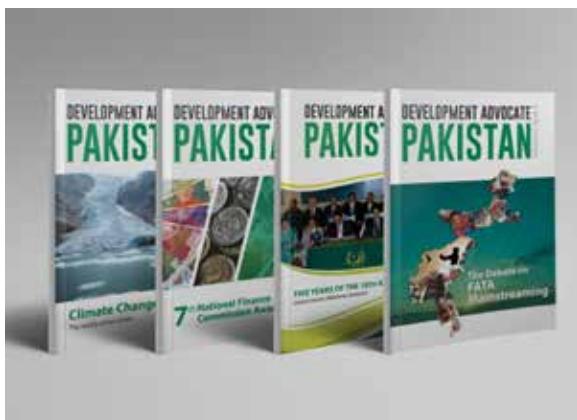


دیرپا ترقیاتی مقاصد کو قومی ترقیاتی مقاصد قرار دے دیا گیا۔



2015 میں اقوام عالم نے دنیا کو زیادہ خوشحال اور مساوی بنانے کے لئے اپنی امکانوں کا ایک نیا مجموعہ طے کیا۔ البتہ دیرپا ترقیاتی مقاصد پر اتفاق ہونے سے پہلے ہی پاکستان ان مقاصد کے حصول کے لئے ابتدائی تیاری کا کام شروع کر چکا تھا۔

یوائین ڈی پی نے حکومت پاکستان کو ایم ڈی جیز سے قدرے و سیع اور کلی سوچ پر مبنی ایس ڈی جیز کی جانب منتقلی کے ناگزیر عمل میں معاونت فراہم کی۔ ہماری معاونت سے پاکستان نے سب سے پہلے دیرپا ترقیاتی مقاصد کو مقامی رنگ میں ڈھال لیا اور ملک کے منصوص حالات اور ترقیاتی ضروریات کے مطابق ان کی تشکیل توکری۔



500,000

نوجوانوں تک یہمن ڈولپمنٹ
رپورٹ کے سلسلے میں رسائی حاصل کی گئی۔

یواین ڈی پی نے پاکستان میں پہلی بار سکاری شعبے کے اداروں کی کارکردگی کے جائزہ کے لئے ادارہ جاتی طرز حکمرانی کا انڈکس تیار کیا۔ یہ انڈکس پاکستان کی سول سوں میں جاری اصلاحات اور دیرپا ترقیاتی مقصد-16 (منصناہ، پر امن اور سب کی شمولیت پر مبنی معاشروں کا فروغ) کے حصول میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

سے ماہی ڈولپمنٹ ایڈوکیٹ پاکستان کے ذریعے 2015 میں بھی ترقیاتی امور کو پالیسی ایجنسیا پر لانے کا سلسلہ جاری رہا۔ اصلاحات پر ہونے والی بحثوں میں مختلف امور شامل تھے جیسے اختیارات کی پچالی سطح پر منتقلی اور با اختیار معاشی حیثیت صوبوں کو کس طرح اپنے ترقیاتی منصوبے آگے بڑھانے کے قابل بناتی ہے اور دیرپا ترقی کے لئے طرز زندگی بدلتی آب و ہوا کے مطابق ڈھانے اور شدت میں کمی کے اقدامات کو کس طرح مرکزی حیثیت دی جاتی ہے۔ ستمبر 2015 کے شمارے میں خاص طور پر فنا میں طرز حکمرانی اور انتظامیہ کے شعبوں کے علاوہ شنیدہ قانونی اور آئینی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا گیا اور اس سے متعلقہ پالیسی سازوں اور افراد کو اپنے خیالات اور تحریکیے پیش کرنے کے لئے کیجا گیا۔

کئی پہلوؤں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس انڈکس نے مقامی منصوبہ سازی کے لئے غربت کے صوبائی اور ضلعی تخفینے فراہم کئے اور منتخب مقامی حکومتوں نے غربت میں کمی پر کام کیا۔ انسانی ترقی انڈکس کے ساتھ ساتھ اس کی بدولت ایسا اہم ڈیٹا بھی میسر ہوا جو قومی مالیاتی کمیشن اور صوبائی مالیاتی کمیشن کے ایوارڈز کے تحت وسائل کی تخصیص پر حکومتی فیصلوں میں کام آتا ہے۔ انڈکس کی بدولت دیرپا ترقیاتی مقصد-1 (ہر جگہ غربت کی ہر شکل کا خاتمہ) کے لئے اہم بنیادی معلومات بھی ملتی ہیں جس کے اہداف میں کشیرخی غربت کا خاتمہ بھی شامل ہے۔





پاکستان میں ترقی کا ایک نیا دور

ستمبر 2015 میں اقوام متحده کی جانب سے دیرپا ترقیاتی مقاصد پر کئے گئے وعدوں کی منظوری سے پہلے ہی حکومت پاکستان، یوائین ڈی پی کی معاونت سے ایس ڈی جیز کو مقامی رنگ میں ڈھانے کے لئے ایک روڈ میپ تیار کر پکھی تھی۔ دیرپا ترقیاتی مقاصد کی عالمی منظوری کے تین ہفتوں کے اندر ہی وفاقی وزارت منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات نے پاکستان میں ان کا اجراء کر دیا۔ اس تقریب میں اعلان کیا گیا کہ پاکستان میں ایس ڈی جیز کو قومی ترقیاتی مقاصد تصور کیا جائے گا اور ان پر ابتدائی عملدرآمد کا انحصار عطیہ دینے والوں کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پرنسپیں ہو گا۔

ان مقاصد کے حصول میں پاکستان کو مدد دینے کے لئے یوائین ڈی پی اور وزارت منصوبہ سازی، ترقی و اصلاحات نے عملدرآمد کے لئے ایک طویل مدت پاٹنچشپ کا اجراء کیا۔ اتفاق کیا گیا کہ ایس ڈی جی یونٹ قائم کیا جائے گا اور کیوٹ کی طرف سے کئے جانے والے اقدامات کو فروغ دینے کے لئے موجودہ ایم ڈی جی فنڈ کو ایس ڈی جی فنڈ میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ وفاقی وزارت اور پنجاب میں اس کی ہم پلے صوبائی وزارت کے ساتھ 7 ملین امریکی ڈالر سرمایہ لگانے کے سمجھوتے کے تحت یوائین ڈی پی نے ان مقاصد کو مرکزی دھارے میں لائے، ان پر کام تیز کرنے اور اس سلسلے میں پالیسی معاونت کے لئے یوائین ڈی جی فریم ورک کو آگے بڑھانے میں مدد دینے کا وعدہ کیا۔

اب جکہ پاکستان دیرپا ترقی کی راہ پر رواں ہے تو دیرپا ترقیاتی مقاصد کو مقامی رنگ میں ڈھانے کے حوالے سے یہ پہلے قیادت کے منصب پر فائز ہو چکا ہے اور ہماری یہ کاوش ملکوں، بھوٹان اور کئی دیگر ممالک کے لئے ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔



﴿ آئندہ لائچ عمل ﴾

دیرپا ترقیاتی مقاصد کے اس ابتدائی مرحلے میں ہم حکومت، اقوام متحده کے ادارہ یک پانچ سالہ ساختھل کر ایں مقاصد کی باقاعدہ شکل دینے کے لئے کام کریں گے، ایس ڈی جیز سے حاصل ہونے والے تجربات سے رہنمائی لیں گے اور ایسے سٹریٹ کے قیم کو فیضی بنا کیں گے جو آنے والے سالوں میں دیرپا اور سماں و نتھری کے لئے کام کریں گے۔ ہم صوبوں اور وفاق کے درمیان ضروریات سے ہم آنکھ، شوابہ پرمنی منصوبہ سازی اور عملی اقدام کے لئے تکراری، جانچ پرکھ کے ضبط نظام وضع کرنے میں مدد دیں گے۔ تم اس بات کو فتنی بنانے میں مدد دیں گے کہ برت کے کیفیت میں ایک ایڈنکس اور یومن ڈولپٹسٹ ایڈنکس سے ملے والی معلومات کی بنیاد پر دیرپا ترقیاتی مقاصد نمبر 1 کے حصول پر کام کیا جائے اور یونیک مقامی حکومتوں کو ان کے کام میں مدد دی جائے۔

سال 2016 میں پاکستان پیش ہو گئی ڈولپٹسٹ رپورٹ 2015 شائع کی جا رہی ہے جس میں پاکستانی نوجوانوں کو درپیش مشکلات کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ ملک کی 6 نیمی دے زائد آبادی اس وقت 29 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے۔ لہذا اس رپورٹ میں نوجوانوں کو با اختیار بنانے والے مین محرکین یعنی تعلیم، روزگار اور شمولیت کی اہمیت لو جائی گیا ہے۔



ادارہ جاتی طرزِ حکمرانی کے اندر میں سرکاری شعبے
کے اداروں کی کارکردگی کا تجزیہ کیا گیا۔



دیرپاٹر قیاتی مقاصد کو قومی ترقیاتی مقاصد قرار دیا گیا



دیرپاٹر قیاتی مقاصد کو مقامی رنگ میں
ڈھانے کے لئے روڈ میپ تیار کیا گیا۔



میشن ہیمن ڈولپمنٹ رپورٹ
کے سلسلے میں
200,000
نو جوانوں سے مشاورت کی گئی۔



ڈولپمنٹ ایڈوکیٹ پاکستان کے ذریعے فنا
اصلاحات پر بات چیت کو آگے بڑھایا گیا۔

پاکستان کے لئے کثیر رنجی غربت کے تجھیے تیار
کئے گئے جو قوم کی تخصیص پر حاصل فیصلوں میں
معلومات کا کام دیں گے۔





تبدیلی کے لئے رضاکاروں کی فعالی

یونائیٹڈ نیشنز والٹریز کی صورت میں عالمی مہارت ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور پاکستان سمیت دنیا بھر کے شہر یوں میں بچھتی کوفروغ دے رہی ہے۔

بنانے کے لئے پنجاب میں کمیونٹی والٹریز ریسورس گروپ تشكیل دیا۔ 2015ء کے بلدیاتی انتخابات میں یو این ڈی پی کی معاونت میں چھ یونیورسٹیوں سے منتخب کئے گئے یو این والٹریز کے کل 24 نوجوان رضاکاروں نے کلیدی کردار ادا کیا۔

رضاکارانہ سرگرمیاں سماجی و سیاسی تبدیلی کا ایک شاندار طریقہ ہے۔ 2015ء میں یونائیٹڈ نیشنز والٹریز (یو این وی) پروگرام نے پاکستان میں اقوام متحده کی سرگرمیوں میں کلیدی حیثیت حاصل کر لی اور یوں 48 مردوں خواتین اقوام متحده کے اداروں، این جی اوزار اس نوعیت کے حکومتی اداروں کے ساتھ پارٹنر شپ کے ذریعے ملک کی اس سب سے بڑی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس کا حصہ بنے۔

یو این والٹریز نے صوبہ پنجاب اور بلوچستان کے ساتھ مل کر رضاکارانہ سرگرمیوں کے لئے ایک قانونی فریم ورک کی تشكیل پر کام کیا اور پنجاب والٹریز ورکنگ گروپ اور اس کا سکریٹریٹ قائم کرنے میں مددی ہے وقت کے ساتھ سماجی بہبود کا صوبائی محکمہ سنبھال لے گا۔ ورنگ گروپ نے پنجاب کے لئے والٹریز ازم پالیسی کے مسودے پر کام شروع کر دیا ہے۔ دیریا ترقیاتی مقاصد پر مقامی سیاق و سبق میں منصوبہ سازی اور عملدرآمد کی کوششوں کے سلسلے میں یو این والٹریز نے ان مقاصد کے حصول کی مددہ ہم کے تحت نوجوانوں اور دیگر کارکردار بہتر



یو این والٹریز نے سال 2015 کے دوران پاکستان میں خدمات انجام دیں جن میں نصف خواتین شامل تھیں۔

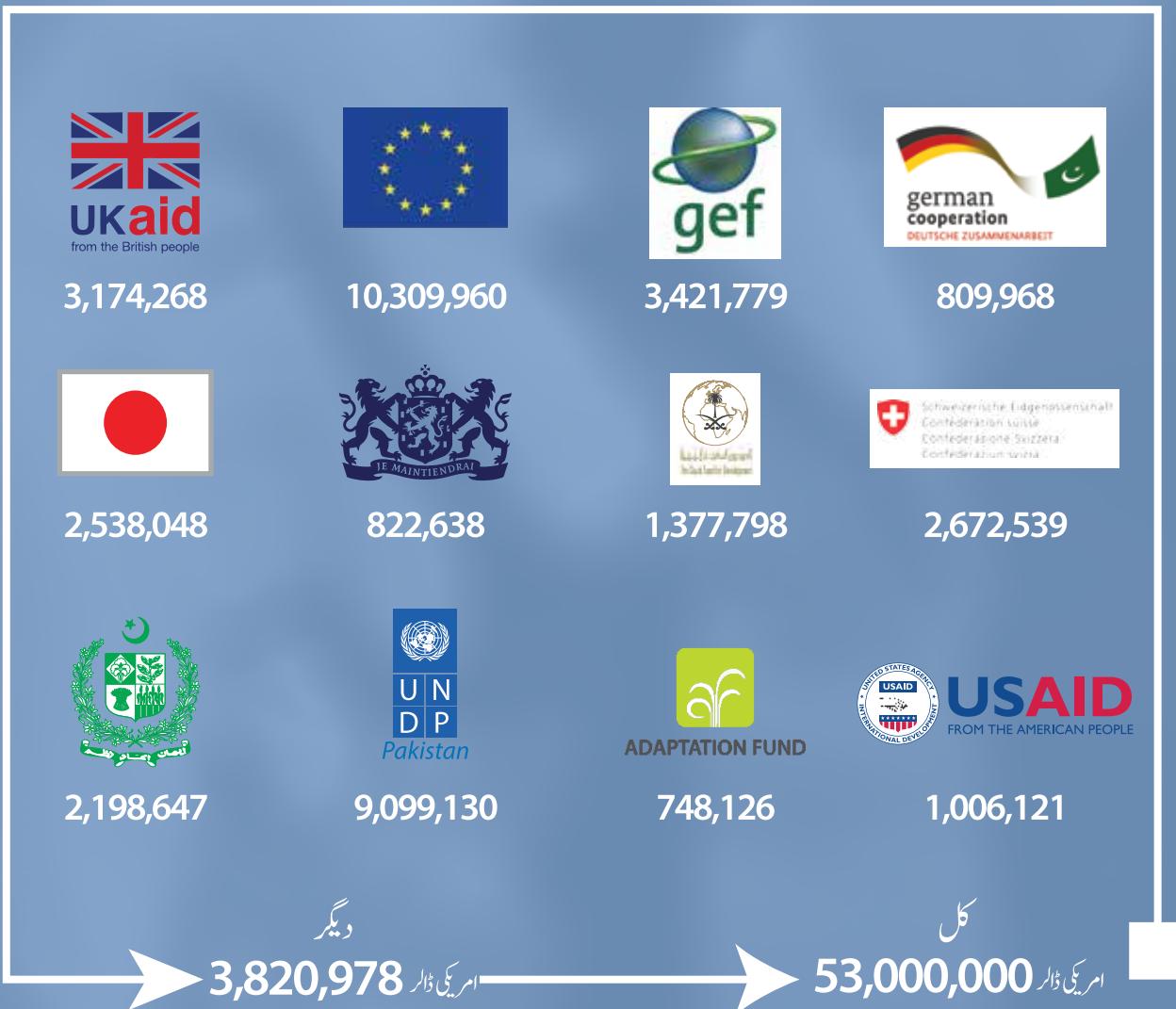
48



آئندہ لامحہ عمل

2016 میں یو این والٹریز اقوام متحده کے اداروں کے ساتھ خدمات انجام دینے کے لئے کم و بیش 21 نئے پاکستانی رضاکاروں کو فعال بنائے گی۔ یہ مختلف طریقوں سے مثلاً اپنی آن لائن پولی کے ذریعے رضاکارانہ سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور نوجوانوں میں آگاہی اور ان کی شمولیت کو بہتر بنائے گی۔ یو این والٹریز 2015 کی کامیابیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے پنجاب والٹریز ورکنگ گروپ کو محکمہ سماجی بہبود میں حصہ کرنے اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں پالیسی ایڈوکیٹی شروع کرنے پا کام کرے گی۔

2015 کے اخراجات





پاکستان

www.pk.undp.org

facebook.com/undppakistan



twitter.com/UNDP_Pakistan



flickr.com/photos/undppakistan/



instagram.com/undp_pakistan/



youtube.com/user/undp



اقوام متحده ترقیاتی ادارہ پاکستان کی سالانہ رپورٹ، 2015

سیرینا بنس کمپلیکس، پونچھی منزل خیابان سہروردی، اسلام آباد، پاکستان